رجسٹرڈ ایل نمبر ۷۷

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ

الحکم

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی || دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

پیشگی قیمت سالانہ — عوام سے صر (۲) خواص معاونین سے عہ (۳) ہندوستان سے باہر سے ۶ر (۴) غیر مذاہب والوں سے ۱۲ر (۵) اپنی جماعت کے غیر مستطیع دس روپیہ سے کم آمدنی والے لوگوں سے ۱۲ر

فہرست مضامین
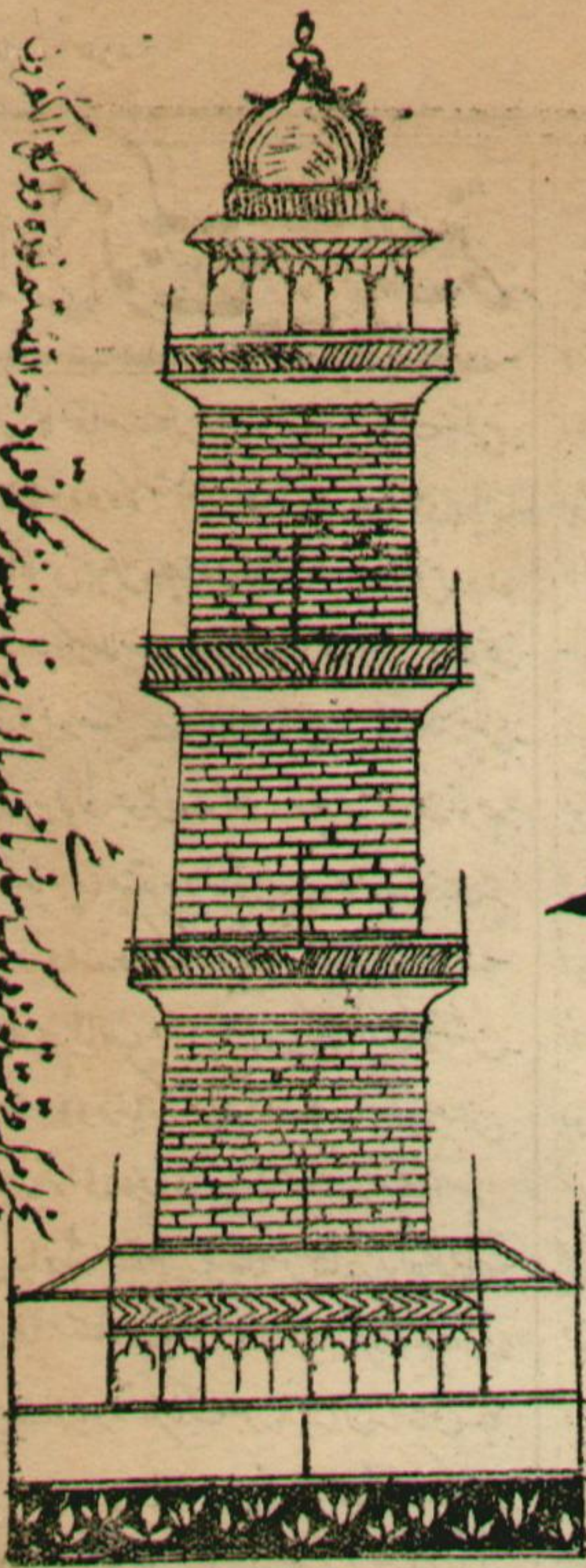
نمبر ۲۰ | قادیان دار الامان مورخہ ۱۰ جون ۱۹۰۵ء مطابق ۶ - ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ | جلد ۹

حضرت مسیح موعود کے اشتہارات

ایڈیٹر کی پوزیشن بھی کیسی نازک پوزیشن ہے کہ وہ ایک امر اپنے خیال میں اپنے ناظرین کیلئے مفید سمجھ کر پیش کرتا ہے - اگر چہ کچھ آدمی اسے مفید سمجھتے ہیں تو بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں جو اسے بالکل غیر ضروری قرار دے لیتے ہیں - حال میں میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات کو یکجا کر دینے کی نیت سے الحکم میں چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا تھا + ابھی پہلا ہی اشتہار اس سلسلہ میں طبع ہوا تھا کہ جہاں اکثر احباب نے اس سلسلہ کے مفید اور قابل قدر ہونے کی تعریف کی اور پسند فرمایا وہاں بعض احباب نے کہدیا کہ اخبار کو پر کرنے کے لئے ایسا کیا گیا ہے اور وہ اشتہارات کے مجموعہ کو کتابی صورت ہی میں لینا پسند کرتے ہیں اخبار اسکے لئے موزون نہیں ہے + میں حیران ہوں کہ اس معاملہ کا فیصلہ کیا کروں - پریس کی یہہ حالت ہو رہی ہے کہ وہ اخبار ہی بمشکل چھاپ سکتا ہے - مشین کے لئے میں نے انتظام شروع کر رکھا ہے - اور کسی قدر روپیہ بھی بمد امانت مشین کے واسطے رکھا گیا ہے لیکن جو ہزاروں کا کام ہو وہ سیکڑوں سے ہو تو کیونکر - تفسیر القرآن بھی پریس کی وجہ سے نکل نہیں سکا ایسا ہی منماذ کی حقیقت اور سلسلہ احمدیہ کی کاپیاں پتھر پر لگی ہوئی ہیں - اور پریس میں فرصت نہیں پھر میں اشتہاروں کے مجموعہ کو چھپواؤں تو کیونکر ؟ اپنی نگرانی میں جب بہت سے سقم رہ جاتے ہیں تو دوسری جگہ چھپوانے میں وہ احتیاط کہاں بہرحال میں آخیر جون تک اشتہارات کی شاعت کو محض اس بنا پر ملتوی کرتا ہوں کہ اگر کثیر تعداد خریداران الحکم کی یہ پسند کرتی ہے کہ وہ کتاب کی صورت میں شائع ہو تو پھر میں لاہور کے کسی سٹیم پریس میں چھپنے کو بھیجدوں گا - بشرطیکہ کم از کم ۵۰۰ خریدار ایک روپیہ اسکی قیمت میں علی الحساب پیشگی دینے پر آمادہ ہوں اور اگر کثرت اخبار میں ہی چھاپنے پر ہوئی - تو پھر وہ سلسلہ بدستور الحکم میں رہیگا - اور میری ذاتی رائے یہی ہے کہ الحکم میں چھپ جاویں اور ان کے محفوظ کیا ہونیکا بہترین ذریعہ ہے اس سے اخبار کی شاعت پر بھی مفید اثر پڑیگا کیونکہ جو لوگ ابتک اخبار کے خریدار نہیں ہیں وہ ان اشتہارات کی خاطر الحکم خرید لینگے - ایڈیٹر

اطلاع

مجھے کسی ضرورت کیوجہ سے چند روز کے لئے ہیڈ کوارٹر سے باہر جانا پڑا ہے چنانچہ ۷ جون ۱۹۰۵ء کی شام کو میں قادیان سے باہر آگیا ہوں + اسی وجہ سے ۱۰ - اور ۱۷ - جون کے دو نمبر اکٹھے شائع ہوتے ہیں - اور یہہ دونو نمبر صرف دس دس صفحوں پر شائع ہوتے ہیں - ناظرین معاف فرماویں - ایڈیٹر -

دار الامان کا ہفتہ

۱ - اعلےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان ملت کی صحت خدا کے فضل و کرم سے اچھی ہے حضرت ام المومنین کی طبیعت بدستور نصیب اعدا ناساز رہی اللہ تعالےٰ شفائے عاجل عطا فرماوے - ہاں طبیعت مائل بہ صحت ہے -

۲ - موسمی حالت سخت خطرناک رہی - گردباد کے طوفان ہر روز آتے ہیں جسکے ساتھ گرج اور برق بھی ہوتی ہے - خدا کا شکر ہے کہ کوئی نقصان ان طوفانوں سے نہیں ہوا -

۳ - حضرت اقدس براہین احمدیہ کی پانچوین جلد لکھ رہے ہیں جو قریباً آٹھ جزو چھپ چکی ہے -

تازہ رویا و الہامات اور کشوف

حضرت کے گھر میں بیمار تھیں اور سخت تکلیف تھی - کئی دوائیاں کیں کچھ فائدہ نہ ہوا آخر آپ دعا میں مشغول ہوئے الہام ہوا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ تحقیق میرے ساتھ میرا رب ہے مجھے راہ دکھائے گا اور کامیاب کریگا - چنانچہ دو منٹ ابھی گذرے تھے کہ خدا نے مرض کی حقیقت کھولدی مرض نہایت تکلیف دہ تپ تھا - ساتھ اسکے اور عوارض تھے صبح کیوقت خواب میں کسی نے بلند آواز سے کہا کہ تپ ٹوٹ گیا اور آثار صحت ظاہر ہوئے فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ -

۲ یا ۳ جون ۱۹۰۵ء

یُنْجِی النَّاسَ مِنَ الْاَمْرَاضِ - امراض سے لوگوں کو نجات دیتا ہے اور دیگا فرمایا یہ میری طرف اشارہ تھا کہ بہتوں کو میرے ذریعہ سے امراض خطرناک سے نجات ہوگی -

۹ - جون کو یہ الہام ہوا - اِنِّیْ مَعَکَ وَ مَعَ اَھْلِکَ وَ مَعَ کُلِّ مَنْ اَحَبَّکَ -

درخواست دعا

۱ - میرے مکرم مخدوم منشی ذوالفقار علیخان صاحب انسپکٹر آبکاری میرٹھ کی اہلیہ جن کے ہاں ۲۳ - مئی کو بچہ پیدا ہوا ہے بہت بیمار ہے ولادت کے بعد سے بخار اور اسہال کی شکایت ہے ہر جگہ کی احمدی جماعت مریضہ کیلئے دعائے صحت کرے -

۲ - منشی غلام .... صاحب سابق مدرس لودھیران جہاں اب تبدیل ہو کر آگئے ہیں وہاں کسی فرد کے احمدی نہ ہونے کیوجہ سے انہیں سخت تکلیف کا سامنا ہے مخالف کوئی چیز مول نہیں دیتے لڑکوں کو مدرسہ نہیں جانے دیتے اللہ تعالےٰ انہیں ان مشکلات سے نجات دے - انکے لئے دعا کیجاوے -

امور متفرقہ

سید محمد علی صاحب سکرٹری انجمن حمایت اسلام کانپور گڑھ کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے آج ۱ جون کو ۱۰ بجے دن کے پہلا بیٹا عطا فرمایا + بچہ کی ماں کی حالت نازک تھی خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے اس مردہ کو زندہ کیا اور فرزند نرینہ بخشا - اللہ تعالےٰ مولود مسعود کی عمر خدمت دین میں دراز کرے - حضرت اقدس نے [illegible]

تعداد پانچ ہزار ... بروئے پچاس ہزار ... کر دی گئی ہے۔ ... ٹکٹ آنے پر روانہ ہوگا۔

یہ وہ سرمہ ہے جو پانچ سال سے برابر بلا قیمت تقسیم ہو رہا ہے دنیا کے قریب قریب ہر حصہ میں اسکے خریدار موجود ہیں سیکڑوں سارٹیفکیٹ ہمارے پاس معزز ڈاکٹروں اور حکیموں اور رئیسوں اور عہدہ داروں کے موجود ہیں جنکے شائع کرنیکے واسطے ایک کتاب کا حجم درکار ہے مفید ہونیکا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہوگا کہ صرف یکم دسمبر سے ۳۱ دسمبر تک تین ہزار ڈبیہ لوگوں نے منگائیں اسپر تجربہ کر کے بعد بہ نیسعدی کی فرمایشات آ چکی ہیں۔ یہ بھی ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ یہ نسخہ ایک فقیر صاحب کمال کا عطیہ ہے اور انہیں کی اجازت سے اشاعت عام کیگئی ہے چونکہ کوئی مرض ایسا نہیں جسپر دس بیس بار تجربہ نہ ہوا ہو ہر مرض میں بحد مفید ثابت ہوا ہے ابتدائی نزول الماء میں اگر کسی سرمہ نے فائدہ کیا ہے تو اسی نے ورنہ قریب قریب تمام ڈاکٹر اور اطبا اس امر پر متفق ہو گئے ہیں کہ نزول الماء سوائے قدح کے اور کوئی علاج نہیں۔ جالا۔ پھولا۔ دھند سبل۔ غبار۔ پانی جانا۔ پربال۔ خارش۔ موتیابند۔ سرخی۔ ناخنہ وغیرہ کو چند ہی روز کے استعمال سے جڑ سے کھوتا ہے اور بصارت کو بڑھاتا ہے عام طور پر اسکے استعمال سے عینک کی حاجت نہیں رہتی اور حالت مرض میں لگائے تو ازالہ مرض کیلئے اکسیر ہے ایک تولہ سرمہ سال بھر سے زیادہ کو کافی ہے۔ ہر حصہ ملک میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ تاجروں دوا فروشوں اور ڈاکٹروں کو اسطرف متوجہ ہونا چاہئے۔ قواعد ایجنسی درخواست آنے پر روانہ کئے جائینگے۔ دریافت طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ کا آنا ضروری ہے فرمائشات ویلیو پے ایبل منگانے میں جانبین کا اطمینان ہوگا۔ محصول وغیرہ ذمہ خریدار بلحاظ فائدہ عام قیمت سرمہ خاکی فی تولہ عہ سرمہ سیاہ بصری فی تولہ ۸ر

کم خرچ بالانشین

دیسی تجارت کو ترقی دینے کے واسطے ہمنے خاص طور پر سوتی ریشمی اور مشروع مختلف الوضع پختہ رنگ کی تیاری کا بھی انتظام کیا ہے جو مستورات کیواسطے نہایت عمدہ تحفہ ہے اور خوش وضعی میں یہاں کے پابکدست کاریگروں نے یہ کمال دکھایا ہے کہ بالکل ریشمی معلوم ہوتے ہیں اور پائیداری میں تو ریشمی کی کوئی حقیقت نہیں ایکمرتبہ منگا کر ملاحظہ فرمایئے۔

قیمت فی تھان قسم اول طول ۳۰ گز ۱۰ گرہ عرض ۱۲ گرہ عہ

قیمت فی تھان قسم دوم طول ۳۰ گز ۸ گرہ عرض ۱۰ گرہ عہ

جملہ خط و کتابت و ترسیل زر بنام منیجر کارخانہ سرمہ نور کاکوری ضلع لکھنؤ ہونی چاہئے

المشتہر محمد اعجاز علی مالک کارخانہ سرمہ نور کاکوری

اعلیٰ درجہ کا مقوی اور مصفّے سارسا پریلا یعنی عجیب و غریب چہار جوہر طلسمی و حکمی مصفیات خون و مقویات بدن کا مجموعہ ہر ایک بکس چار جوہر کے چاروں شیشی کی دوائیں بگڑے ہوئے خون کو نہایت صاف کرکے تمام جلدی اور خونی بیماریوں کو جڑ سے دفع کرتی اور سر سے پیر تک ہر طرح کی نئی طاقت بخشتی ہیں چار سو چار دواؤں کا ست اور جوہر فی شیشی ۳۲ خوراک چار شیشیوں میں ۳۲ خوراک جو ۳۲ روز کے استعمال میں مرد اور عورت لڑکے اور بوڑھے سبکو تمام عمر کیلئے صحیح و سالم اور چست و چالاک بنا دیتا ہے شیشی نمبر ۱ جوہر عشبہ وغیرہ شیشی نمبر ۲ جوہر چرائتہ وغیرہ شیشی نمبر ۳ جوہر شاہترہ وغیرہ شیشی نمبر ۴ جوہر چوب چینی وغیرہ چہار جوہر اپنے استعمال کنندہ کو ہیضہ، طاعون، کھانسی، بخار، پیچش و اسہال سے ہمیشہ محفوظ رکھتا ہے۔ آتشک۔ سوزاک۔ گٹھیا۔ خارشت۔ داد۔ اگوٹ۔ پھوڑا پھنسی۔ سفید داغ۔ جذام۔ کوڑھ۔ ناسور۔ مالا۔ بواسیر۔ بواسیر گنج۔ سوکھنڈی وغیرہ کے فسادات کو ہمیشہ کیلئے صاف کر دیتا ہے ۳۲ خوراک کی چاروں شیشیاں ایک ٹین بکس میں مقفل کرکے مع کنجی و کاغذ طریق استعمال کے خریداروں کو دیجاتی ہیں قیمت فی بکس آٹھ روپیہ پیکنگ و محصولڈاک ایک روپیہ چار آنہ۔ اکسیر حیات یعنی نمک نباتات۔ متعدد جڑی بوٹی اور تمام مفید دواؤں اور میووں کے ست اور جوہر سے کیمیاوی طور پر ترکیب دیکر بڑی محنت اور جانفشانی سے یہ نمک تیار کیا گیا ہے۔ اول درجہ کا مقوی معدہ ہاضم غذا دافع قبض و ریاح و بچی ہوک پیدا کرنیوالا اور خون صالح پیدا کرکے اعضائے رئیسہ کو طاقت بخشنے والا اور کہنہ سے کہنہ بخار یا ورم جگر کو بہت جلد دفع کرکے صحت و تندرستی کو ہمیشہ قائم رکھنے والا مرد اور عورت دونوں میں توالد و تناسل کا مادہ پیدا کرنیوالا۔ بے اولاد مردوں اور بانجھ عورتوں کو ایک بوتل اس نمک کی استعمال کرکے فضل خدا کا امیدوار رہنا چاہئے۔ قیمت فی شیشی ۴۸ خوراک ایک روپیہ محصولڈاک و پیکنگ عہ ہزارہا آدمیوں نے کامل فائدہ حاصل کیا ہے آپ بھی تجربہ کیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔ اسے معمولی نمک نہ سمجھئے یہ نمک امراض ذیل میں بھی فائدہ بخشتا ہے۔ دائمی قبض یعنی پیٹ میں درد اور نفخ ہونا کمی اشتہا یعنی بھوک کا نہ معلوم ہونا۔ طحال یعنی تاپ تلی۔ ضعف معدہ یعنی غذا کا بخوبی ہضم نہ ہونا اور بار بار پاخانہ ہونا۔ وبائی امراض مثل ہیضہ و تخمہ۔ پیچش۔ اسہال۔ درد گردہ۔ درد قولنج۔ درد کمر۔ وجع مفاصل [illegible]

[illegible]

سفید داغ۔ داد ... کی دوا زخم پھوڑے کیلئے مرہم اور نیز مخصوص عورتوں کیلئے ہر مرض کی دوائیں اس دواخانہ میں موجود ہیں جنکا تجربہ عرصہ دراز سے تمام ہندوستان میں نہایت کامیابی کیساتھ ہو رہا ہے۔ دو پیسہ کا ایک ٹکٹ بھیجکر بڑی فہرست اس دواخانہ کی منگا کر ملاحظہ فرمایئے جسمیں کل دواؤں کی تفصیل حالات مع طریق استعمال و سرٹیفکیٹ وغیرہ کے درج ہیں آپ اپنا نام اور پتہ اور نام ڈاکخانہ خوب صاف لکھئے اور اگر ریلوے سٹیشن قریب ہو تو اسکو بھی لکھئے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:-

شیخ ولی محمد اینڈ کمپنی اکسیر اعظم میڈیکل ہال مقیم گنج شہر بنارس۔ نوٹ ۔ ہکو مندرجہ بالا دواؤں کی فروخت کیلئے ہندوستان میں ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے جو صاحب چاہیں خط و کتابت کریں۔

کارخانہ احمدی کرامت روح عطریات

یہ کارخانہ قنوج میں قدیم ہے۔ بلحاظ تغیرات زمانہ اور کارخانہ کثرت سے ہو گئے بلحاظ قدامت اسکے ترقی دیگئی ہے اور عطر و تیل وغیرہ لوازمات صفائی سے تیار کئے جاتے ہیں اور خوش معاملگی سے کارخانہ انجام دیتا ہے شائقین بطور نمونہ ضرور طلب کریں۔

راقم
محمد عبد اللہ سعد اللہ تاجران عطر قنوج

نئی شرط

اس کارخانہ نے اشتہاری دہوکے سے بچانیکی یہ تجویز کی ہے کہ ہر دوا کا نمونہ پوسٹ کارڈ آنے پر مفت بلا محصول بھیجا جاوے۔

سرمہ سلیمانی ۔ یہ امراض چشم کا جانی دشمن ہے جسکے صرف چند روز کے استعمال سے جالا پھولا۔ دھند۔ آشوب چشم۔ پربال۔ انکھوں سے پانی بہنا۔ نزول الماء وغیرہ کو فوراً دفع کرتا ہے۔ آزمایش ضرور کیجئے بعدہ طلب کرنا قیمت فی تولہ ۱ر **سنون دندان** جسکے استعمال سے ڈاڑھ خواہ مسوڑھے کا کیسا ہی بیتاب کردہ درد ہو یا دورہ ہو۔ یا مسوڑہ ورم کر گیا ہو یا دانتوں سے خون جاری ہو فوراً دفع کرتا ہے اور جملہ امراض دفع ہو کر دانت مثل موتی کے نکل آتے ہیں قیمت فی بکس ۱ر

پوڈر بال صفا ۔ یہ پوڈر دیگر پوڈروں کیطرح نہ جلد کو خراب کرتا ہے اور نہ جلن کرتا ہے بلکہ جائے مستعملہ نہایت نرم اور صاف ہو جاتی ہے۔ اور تین منٹ میں خارج کر دینا اسکا کام ہے قیمت فی ڈبیہ خورد ۴ر کلاں ۸ر

المشتہر حکیم سرفراز حسین و حکیم محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلب گڈھ ضلع دہلی

ایک نظر ادھر بھی

یہ کارخانہ عطر و تیل کا عرصہ دراز سے جاری ہے مفصل فہرست طلب کرنیسے روانہ ہوگی۔ ناگر تیل۔ یہ تیل ہمارے کارخانہ سے ایجاد ہوا ہے، بالوں کو سفید ہونیسے روکتا ہے، نزلہ آنکھوں دردسر وغیرہ کیلئے اکسیر ہے قیمت فی شیشی ۸ر محصولڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر
منیجر کارخانہ فرحت افزا نسیم قنوج

انوار احمدیہ پریس قادیان میں شیخ یعقوب علی تراب احمدی ایڈیٹر و مالک کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا۔

پرانی نوٹ بک سے ایک صفحہ

افسوس کا مقام ہے کہ یہ دنیا چند روزہ ہے لیکن اسکے لئے وہ وہ کوششین کیجاتی ہین گویا کبھی یہان سے جانا ہی نہین ہے - انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہان کسی کو ہمیشہ کے لئے قیام نہین ہے لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہین کھلتی اگر یہ لوگ جو بڑے کہلاتے ہین اسطرف توجہ کرتے تو کیا اچھا ہوتا - دنیا کی عجیب حالت ہو رہی ہے جو ایک دردمند دل کو گھبرا دیتی ہے - بعض لوگ تو کھلے طور پر طالب دنیا ہین اور انکی ساری کوششین اور تگ و دو دنیا تک محدود ہے - لیکن بعض لوگ ہین تو اسی مردود دنیا کے طلبگار مگر وہ اسپر دین کی چادر ڈالتے ہین جب اس چادر کو اوٹھایا جاوے تو وہی نجاست اور بدبو موجود ہے یہ گروہ پہلے گروہ کی نسبت زیادہ خطرناک اور نقصان رسان ہے اکثر لوگ جب ان دینداروں کی حالت کو دیکھتے ہین تو وہ دہریے ہو جاتے ہین اسلئے کہ انکے اعمال کو انکے اقوال کے ساتھ کچھ بھی تعلق نہین ہوتا - سُننے والے جب انکی باتون کو سنکر پھر انکے اعمال کو دیکھتے ہین تو انکا ایمان بالکل جاتا رہتا ہے اور وہ دہریہ ہو جاتے ہین مین دیکھتا ہون اسوقت قریبًا علماء کی یہی حالت ہو رہی ہے لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ کے مصداق اکثر پائے جاتے ہین اور قرآن شریف پر بگفتن ایمان رہ گیا ہے ورنہ قرآن شریف کی حکومت سے لوگ نکلے ہوئے ہین - احادیث سے پایا جاتا ہے کہ ایک وقت ایسا آنیوالا تھا کہ قرآن آسمان پر اوٹھ جائیگا - مین یقینًا جانتا ہون کہ یہہ وہی وقت آگیا ہے - حقیقی طہارت اور تقوے جو قرآن شریف پر عمل کرنیسے پیدا ہوتا ہے آج کہان ہے؟ اگر ایسی حالت نہ ہوگئی ہوتی تو خداتعالے اس سلسلہ کو کیون قایم کرتا + ہمارے مخالف اس بات کو نہین سمجھ سکتے لیکن وہ دیکھہ لین گے کہ آخر ہماری سچائی روز روشن کیطرح کھل جائیگی - خداتعالے خود ایک ایسی جماعت طیار کر رہا ہے جو قرآن شریف کے ماننے والی ہوگی - ہر ایک قسم کی ملونی اس مین سے نکال دی جائیگی - اور ایک خالص گروہ پیدا کیا جاوے گا - اور وہ یہی جماعت ہے اسلئے مین تمہین تاکید کرتا ہون کہ تم خداتعالے کے احکام کے پورے پابند ہو جاؤ اور اپنی زندگیون مین ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرام نے کی تھی ایسا ہو کہ کوئی تمہین دیکھکر ٹھوکر کھاوے - ہان مین یہ بھی کہتا ہون کہ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ افترا اور کذب کے سلسلہ سے الگ ہو جاوے پس تم دیکھو اور منہاج نبوت پر اس سلسلہ کو دیکھو - یہہ مین جانتا ہون کہ جب خداتعالے کا فضل ہوتا ہے اور زمین پر بارش ہوتی ہے تو جہان مین مفید اور نفع رسان بوٹیان اور بودے پیدا ہوتے ہین اسکے ساتھہ ہی زہریلی بوٹیان بھی پیدا ہو جاتی ہین - اسوقت خداتعالے کا کلام اتر رہا ہے اور آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہین چونکہ ایک سلسلہ حقہ قایم ہوا ہے ضروری تھا کہ اسکے ساتھہ جھوٹے مدعی اور مفتری بھی ہوتے جو اکثرون کو گمراہ کرتے - پس ہر شخص کا فرض ہے کہ اسوقت خداتعالے سے کشود کار کے لئے دعا کرے اور دعاؤن مین لگا رہے - ہمارے سلسلہ کی بنیاد نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ پر ہے پھر اس سلسلہ کی تائید اور تصدیق کے لیئے اللہ تعالے نے آیات ارضیہ اور سماویہ کی ایک خاتم ہمکو دی ہے یہہ خوب یاد رکھو کہ جو شخص خداتعالے کی طرف سے آتا ہے اسے ایک مُہر دیجاتی ہے اور وہ مُہر محمدی مہر ہے جسکو ناعاقبت اندیش مخالفون نے نہین سمجھا -

مین بڑے یقین اور دعوے سے کہتا ہون کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر کمالات نبوّت ختم ہو گئے وہ شخص جھوٹا اور مفتری ہے جو آپ کے خلاف کسی سلسلہ کو قایم کرتا ہے اور آپ کی نبوّت سے الگ ہو کر کوئی صداقت پیش کرتا اور چشمہ نبوت کو چھوڑتا ہے - مین کھول کر کہتا ہون کہ وہ شخص **لعنتی** ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا آپ کے بعد کسی اور کو نبی یقین کرتا ہے - اور آپ کی **ختم نبوت** کو توڑتا ہے - یہی وجہ ہے کہ کوئی ایسا نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نہین آسکتا جسکے پاس وہی **مہر نبوت محمدی** نہو - ہمارے مخالف الرائے مسلمانون نے یہی غلطی کھائی ہے کہ وہ **ختم نبوت** کی مہر کو توڑ کر اسرائیلی نبی کو آسمان سے اتارتے ہین اور مین یہ کہتا ہون کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی **قوت قدسی** اور آپ کی ابدی نبوت کا یہ ادنٰے کرشمہ ہے کہ تیرہ سو سال کے بعد بھی آپ ہی کی **تربیت** اور **تعلیم** سے **مسیح موعود** آپ کی اُمّت مین وہی مُہر نبوّت لیکر آتا ہے - اگر یہہ عقیدہ کفر ہے تو پھر مین اس کفر کو عزیز رکھتا ہون لیکن یہ لوگ جنکی عقلین تاریک ہوگئی ہین جنکو نور نبوت سے حصہ نہین دیا گیا اسکو سمجھ نہین سکتے اور اس کو کفر قرار دیتے ہین حالانکہ یہہ وہ بات ہے جس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا **کمال** اور آپ کی زندگی کا ثبوت ہوتا ہے

غرض

ہر مامور اور راستباز کو اللہ تعالے ایک نشان نبوت دیتا ہے اور وہ وہ آیات ارضیہ اور سماویہ ہوتے ہین جو اسکی تائید اور تصدیق کیلئے ظاہر ہوتے ہین اور خدا کا فضل ہے کہ اس نے میری تائید اور تصدیق مین ایک دو نہین لاکھون لاکھہ نشان ظاہر کئے ہین - کوئی دیکھنے والا بھی ہو -

پھر میری **تائید** اور **تصدیق** اور اس سلسلہ کی سچائی کے لئے دلائل عقلیہ موجود ہین کاش یہ لوگ اگر نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ سے ناواقف نہین تھے اور ان آیات ارضیہ اور سماویہ کو جو میری صداقت کے ثبوت مین میرے ہاتھہ پر ظاہر ہوئے نہین دیکھہ سکتے تھے تو عقل ہی سے کام لیتے -

ایسے ہی لوگون کے متعلق قرآن کریم مین ذکر آیا ہے کہ جب وہ دوزخ مین داخل ہونگے تو اوسوقت انکی آنکھین کھلین گی اور اپنی غلطی پر اطلاع ہوگی تو کہین گے

لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ

اے کاش اگر ہم سنتے اور پھر سنکر عقل سے کام لیتے تو ہم جہنمی نہ ہوتے -

مین کہتا ہون کہ اگر دوسرے امور پر نظر نہ بھی کرین تو ایک **ضرورت** موجودہ ہی ایسی ہے جو میری سچائی پر مہر کر دیتی ہے کیا اس طوفان اور جنگ کے وقت جب عیسائیون نے اسلام کو نابود کرنا چاہا ہے اور ہر طرف سے اور ہر رنگ سے اسپر حملے کر رہے ہین ہزارون لاکھون اخبارات اور رسالے اسکی مخالفت مین شایع کر رہے ہین اسلئے کہ اسلام انکی راہ مین ایک روک اور پتھر ہے اسلام ہی انکی عیش مین تلخ ہے - اخبارات یورپ پکار پکار کر کہتے اور وہان کے مدبّر اور اہل الرائے اسلام ہی کو اپنی ترقی کی راہ مین روک قرار دیتے ہین ایسی حالت مین اسلام کے نیست و نابود کرنے کی جسقدر فکر عیسائیون کو ہو سکتی ہے اس سے وہ لوگ جو حجرون مین رہتے ہین کب آشنا اور واقف ہو سکتے ہین - وہ دیکھتے ہین کہ آئے دن دو چار آدمی مسلمان ہو جاتے ہین وہ سمجھتے ہین کہ اسلام کی ترقی ہو رہی ہے انہین ان حملون کی خبر نہین جو مقدس اسلام پر مختلف رنگون مین ہو رہے ہین عیسائیت کی برباد کن آگ اسلام کے گھر کو لگ چکی ہے -

۲۹ لاکھہ تو ایسے ہین جو اس آگ کی نظر ہو چکے ہین اور اسلام کے لخت جگر کہلا کر مسلمانون کے گھرون مین پیدا ہو کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مخالفت مین کھڑے ہو کر وعظ کہتے ہین - یہ تو علانیہ دشمن ہین پھر ایک کثیر تعداد ایسے لوگون کی ہے جو گو کھلے طور پر عیسائی تو نہین ہوئے - لیکن اس مین بھی کوئی شبہ نہین کہ انہین اسلام کے ساتھہ کوئی محبت اور لگاؤ نہین ہے وہ اسلام کے ارکان اور شعار پر ہنستے اور ٹھٹھے کرتے ہین آئے دن اس مین لگے رہتے ہین کہ جہانتک ممکن ہو اور بس چلے **اسلام** کے احکام نماز روزہ مین ترمیم کرین - اور اپنی تجویز اور تدبیر سے ایک ایسا اسلام پیدا کرین جسکے بانی مبانی وہ آپ ہی ہون آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تعلیم کردہ اسلام سے خواہ وہ الگ ہی کیون نہو - ان لوگون کی حالت کسی صورت میں عیسائیون سے کم نہین ہے - وہ کھلم کھلا انکی وردی پہنتے ہین میری سمجھہ مین نہین آتا کہ ایک دشمن دین کی وردی وہ کیون پہنتے ہین اگر اسلام کے ساتھہ انہین محبت اور پیار ہے -

اگر کوئی شخص ہماری جماعت سے نفرت کرتا ہے تو کرے لیکن اسے کم از کم غیرت اسلام کے تقاضا سے اور اسلام کی موجودہ حالت کے لحاظ سے یہہ بھی تو ضرور ہے کہ وہ کسی ایسی جماعت کو تلاش کرے اور اسکا پتہ دے جو حجج و براہین اور خداتعالے کے تازہ بتازہ نشانات اور روشن آیات سے کسر صلیب کر رہی ہو مگر مین دعوے سے کہتا ہون کہ خواہ شرقًا غربًا شمالًا جنوبًا کہین ہی چلے جاؤ - اُس جماعت کا پتہ بجز میرے نہین **ملیگا** اسلئے کہ خداتعالے نے اس غرض کے واسطے مجھے ہی **مبعوث** کر کے بھیجا ہے -

میرے دعوے کو سُنکر نری بدظنی اور بدلگامی سے کام نلو - بلکہ تمہین چاہئے کہ اسپر غور کرو اور منہاج نبوت کے معیار پر اسکی صداقت کو آزماؤ - انسان ایک پیسے کا برتن لیتا ہے تو اسکی بھی دیکھہ بھال کرتا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ ہماری باتون کو سنتے ہی بغیر فکر کئے گالیان دینی شروع کرتے ہین - یہہ بہت ہی نامناسب امر ہے جو طریق مینے پیش کیا ہے اسطرح میرے دعوے کو آزماؤ - اور پھر اگر اس طریق سے بھی تم مجھے **کاذب** پاؤ تو بے شک افسوس کے ساتھہ چھوڑ دو لیکن مین تمہین دعوے سے کہتا ہون کہ مین **مفتری** نہین ہون **کاذب** نہین ہون بلکہ

مین وہی ہون

جسکا وعدہ نبیون کی زبانی ہوتا چلا آیا ہے جسکو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے **سلام** کہا ہے - وہی **مسیح موعود** ہون جو چودہوین صدی مین آنے والا تھا اور جو **مہدی** بھی ہے - مجھے وہی قبول کرتا ہے جسکو خداتعالے اپنے فضل سے دیکھنے والی آنکھہ عطا کرتا ہے - اور یہ جماعت اب دن بدن بڑھ رہی ہے خدا چاہتا ہے کہ یہہ بڑھے پس یہ بڑھے گی - اور ضرور بڑھے گی -

خاص اطلاع

دفتر سے اخبار سب خریداران کے نام برابر ارسال کیا جاتا ہے جس صاحب کو اخبار نہ ملے - اوس کو چاہئے کہ جس ہفتہ کا اخبار نہین ملا اوسی ہفتہ مین طلب کرے ورنہ بعد مین اخبار نہ ملنے پر کارخانہ بری الذمہ ہے -

تفسیر القرآن من مسیح الزمان

تفسیر سورہ الحمد بنوع دیگر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ آمین۔

ترجمہ وہ خدا ہی ہے جو تمام تعریفوں کا مستحق ہے یعنی اسکی بادشاہت مین کوئی نقص نہین اور اسکی خوبیون کے لئے کوئی ایسی حالت منتظرہ باقی نہین جو آج نہین مگر کل حاصل ہوگی اور اسکی بادشاہت کے لوازم مین سے کوئی چیز بیکار نہین تمام عالمون کی پرورش کر رہا ہے بغیر عوض اعمال کے رحمت کرتا ہے اور نیز بعوض اعمال رحمت کرتا ہے جزا سزا وقت مقرر پر دیتا ہے اسی کی ہم عبادت کرتے ہین اور اوسی سے ہم مدد چاہتے ہین اور دعا کرتے ہین کہ ہمین تمام نعمتون کی راہ دکہلا اور غضب کی راہون اور ضلالت کی راہون سے دور رکہہ۔

یہہ دعا جو سورہ فاتحہ مین ہے انجیل کی دعا سے بالکل نقیض ہے کیونکہ انجیل مین زمین پر خدا کی موجودہ بادشاہت ہونے سے انکار کیا گیا ہے پس انجیل کے رو سے نہ زمین پر خدا کی ربوبیت کچہہ کام کر رہی ہے نہ رحمانیت نہ رحیمیت نہ قدرت جزا سزا کیونکہ ابھی زمین پر خدا کی بادشاہت نہین آئی مگر سورہ فاتحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ زمین پر خدا کی بادشاہت موجود ہے اسلئے سورۃ فاتحہ مین تمام لوازم بادشاہت کے بیان کئے گئے ہین ظاہر ہے کہ بادشاہ مین یہ صفات ہونی چاہئین کہ وہ لوگون کی پرورش پر قدرت رکھتا ہو سو سورہ فاتحہ مین رب العالمین کے لفظ سے اس صفت کو ثابت کیا گیا ہے۔ پھر دوسری صفت بادشاہ کی یہ چاہئے کہ جو کچہہ اوسکی رعایا کو اپنی آبادی کیلئے ضروری سامان کی حاجت ہے وہ بغیر عوض انکی خدمات کے خود رحم خسروانہ سے بجا لاوے سو الرحمٰن کے لفظ سے اس صفت کو ثابت کر دیا ہے۔ تیسری صفت بادشاہ مین یہ چاہئے کہ جن کامون کو اپنی کوشش سے رعایا انجام تک پہونچا سکے انکے انجام کے لئے مناسب طور پر مدد دے سو الرحیم کے لفظ سے اس صفت کو ثابت کیا ہے۔ چوتہی صفت بادشاہ مین یہ چاہئے کہ جزا و سزا پر قادر ہو تا سیاست مدنی کے کام مین خلل نہ پڑے سو مالک یوم الدین کے لفظ سے اس صفت کو ظاہر کر دیا ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ سورہ موصوفہ بالا نے تمام وہ لوازم بادشاہت پیش کئے ہین جن سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین پر خدا کی بادشاہت اور بادشاہی تصرفات موجود ہین چنانچہ اوسکی ربوبیت بھی موجود اور رحمانیت بھی موجود اور رحیمیت بھی موجود اور سلسلہ امداد بھی موجود اور سلسلہ سزا بھی موجود غرض جو کچہہ بادشاہت کے لوازم مین سے ہوتا ہے زمین پر سب کچہہ خدا کا موجود ہے اور ایک ذرہ بھی اس کے حکم سے باہر نہین ہر ایک جزا اوسکے ہاتہہ مین ہے ہر ایک رحمت اوس کے ہاتہہ مین ہے مگر انجیل یہ دعا سکہلاتی ہے کہ ابھی خدا کی بادشاہت تم مین نہین آئی اوس کے آنے کے لئے خدا سے دعا مانگا کرو تا وہ آجائے یعنی ابھی تک ان کا خدا زمین کا مالک اور بادشاہ نہین اسلئے ایسے خدا سے کیا امید ہو سکتی ہے سنو اور سمجھو کہ بڑی معرفت یہی ہے کہ زمین کا ذرہ ذرہ بھی ایسا ہی خدا کے قبضہ اقتدار مین ہے جیسا کہ آسمان کا ذرہ ذرہ خدا کی بادشاہت مین اور جیسا کہ آسمان پر ایک عظیم الشان تجلّی ہے زمین پر بھی ایک عظیم الشان تجلّی ہے بلکہ آسمان کی تجلّی تو ایک ایمانی امر ہے عام انسان نہ آسمان پر گئے نہ اوسکا مشاہدہ کیا مگر زمین پر جو خدا کی بادشاہت کی تجلّی ہے وہ تو صریح ہر ایک شخص کو آنکہون سے نظر آرہی ہے ہر ایک انسان خواہ کیسا ہی دولتمند ہو اپنی خواہش کے مخالف موت کا پیالہ پیتا ہے پس دیکھو اس شاہ حقیقی کے حکم کی کیسی زمین پر تجلّی ہے کہ جب حکم آجاتا ہے تو کوئی اپنی موت کو ایک سیکنڈ بھی نہین روک سکتا۔ ہر ایک خبیث اور ناقابل علاج مرض جب دامنگیر ہوتی ہے تو کوئی طبیب ڈاکٹر اوسکو دور نہین کر سکتا۔ پس غور کرو یہ کیسی خدا کی بادشاہت کی زمین پر تجلّی ہے جو اوس کے حکم رد نہین ہو سکتے۔ پھر کیونکر کہا جائے کہ زمین پر خدا کی بادشاہت نہین بلکہ آئندہ کسی زمانہ مین آئے گی دیکھو اسی زمانہ مین خدا کے آسمانی حکم نے طاعون کے ساتہہ زمین کو ہلا دیا تا کہ اسکے مسیح موعود کے لئے ایک نشان ہو۔ پس کون ہے جو اوسکی مرضی کے سوا اوسکو دور کر سکے پس کیونکر کہہ سکتے ہین کہ ابھی زمین پر خدا کی بادشاہت نہین۔ ہان ایک بدکار قیدیون کی طرح اوسکی زمین مین زندگی بسر کرتا ہے اور وہ چاہتا کہ کبھی نہ مرے لیکن خدا کی سچی بادشاہت اوسکو ہلاک کر دیتی ہے اور وہ آخر پنجۂ ملک الموت مین گرفتار ہو جاتا ہے پھر کیونکر کہہ سکتے ہین کہ ابھی تک خدا کی زمین پر بادشاہت نہین دیکھو زمین پر ہر روز خدا کے حکم سے ایک ساعت مین کروڑہا انسان مرجاتے ہین اور کروڑہا اوس کے ارادہ سے پیدا ہو جاتے ہین اور کروڑہا اوسکی مرضی سے فقیر سے امیر اور امیر سے فقیر ہو جاتے ہین۔ پھر کیونکر کہہ سکتے ہین کہ زمین پر خدا کی بادشاہت نہین آسمانو نپر تو صرف فرشتے رہتے ہین مگر زمین پر آدمی بھی ہین اور فرشتے بھی جو خدا کے کارکن اور اوس کی سلطنت کے خادم ہین جو انسانون کے مختلف کامون کے محافظ چہوڑے گئے ہین اور وہ ہر وقت خدا کی اطاعت کرتے ہین اور اپنی رپوٹین بھیجتے رہتے ہین پس کیونکر کہہ سکتے ہین کہ زمین پر خدا کی بادشاہت نہین بلکہ خدا اسے زیادہ اپنی زمینی بادشاہت سے ہی پہچانا گیا ہے کیونکہ ہر ایک شخص خیال کرتا ہے کہ آسمان کا راز مخفی اور غیر مشہود ہے بلکہ حال کے زمانہ مین قریبًا تمام عیسائی اور اون کے فلاسفر آسمانون کے وجود کے ہی قائل نہین جنپر خدا کی بادشاہت کا انجیل مین سارا مدار رکہا گیا ہے مگر زمین تو فی الواقعہ ایک کرہ ہمارے پاؤن کے نیچے ہے اور ہزارہا قضا و قدر کے امور اوس پر ایسے ظاہر ہو رہے ہین جو خود سمجھ آتا ہے کہ یہہ سب کچہہ تغیر و تبدل اور حدوث اور فنا کسی خاص مالک کے حکم سے ہو رہا ہے پھر کیونکر کہا جائے کہ زمین پر ابھی خدا کی بادشاہت نہین بلکہ ایسی تعلیم ایسے زمانہ مین جبکہ عیسائیون مین آسمانون کا بڑے زور سے انکار کیا گیا ہے نہایت نامناسب ہے کیونکہ انجیل کی اس دعا مین تو قبول کر لیا گیا ہے کہ ابھی زمین پر خدا کی بادشاہت نہین اور دوسری طرف تمام محققین عیسائیون نے سچے دل سے یہ بات مان لی ہے یعنی اپنی تحقیقات جدید سے یہہ فیصلہ کر لیا ہے کہ آسمان کچہہ چیز ہی نہین انکا کچہہ وجود ہی نہین پس ما حصل یہ ہوا کہ خدا کی بادشاہت نہ زمین مین ہے نہ آسمان مین آسمانون سے تو عیسائیون نے انکار کیا اور زمین کی بادشاہت سے اون کی انجیل نے خدا کو جواب دیا تو اب بقول انکے خدا کے پاس نہ زمین کی بادشاہت رہی نہ آسمان کی مگر ہمارے خدائے عزوجل نے سورۃ فاتحہ مین نہ آسمان کا نام لیا نہ زمین کا نام اور یہ کہہ کر حقیقت سے ہمین خبر دیدی کہ وہ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ہے یعنی جہانتک آبادیان[+] ہین اور جہانتک کسی قسم کی مخلوق کا وجود موجود ہے خواہ اجسام خواہ ارواح اون سب کا پیدا کرنے والا اور پرورش کرنیوالا خدا ہے جو ہر وقت اون کی پرورش کرتا ہے اور ان کے مناسب حال ان کا انتظام کر رہا ہے اور تمام عالمون پر ہر وقت ہر دم اسکا سلسلہ ربوبیت اور رحمانیت اور رحیمیت اور جزا سزا کا جاری ہے۔

اور یاد رہے کہ سورت فاتحہ مین فقرہ **مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ** سے صرف یہ مراد نہین ہے کہ قیامت کو جزا سزا ہوگی بلکہ قرآن شریف مین بار بار اور صاف صاف بیان کیا گیا ہے کہ قیامت تو مجازات کبریٰ کا وقت ہے مگر ایک قسم کی مجازات اسی دنیا مین شروع ہے جسکی طرف آیت یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا اشارہ کرتی ہے۔ اب یہ بات بھی سنو کہ انجیل کی دعا مین ہر روزہ روٹی مانگی گئی ہے جیسا کہ کہا کہ ہماری روزانہ روٹی آج ہمین بخش مگر تعجب کہ جسکی ابھی تک زمین پر بادشاہت نہین آئی وہ کیونکر روٹی دے سکتا ہے ابھی تک تو تمام کہیت اور تمام پھل نہ اوس کے حکم سے بلکہ خود بخود پکتے ہین اور خود بخود بارشین ہوتی ہین اوسکا کیا اختیار ہے کہ کسی کو روٹی دے جب بادشاہت زمین پر آجائے گی تب اوس سے روٹی مانگنی چاہئے ابھی تو وہ ہر ایک زمینی چیز سے بیدخل ہے جب اس جائداد پر پورا قبضہ پائے گا تب کسی کو روٹی دے سکتا ہے اور اسوقت اوس سے مانگنا بھی نازیبا ہے اور پھر اسکے بعد یہ قول کہ جس طرح ہم اپنے قرضداروں کو بخشتے ہین تو اپنے قرض کو ہمین بخشدے اسصورت مین یہ بھی صحیح نہین ہے کیونکہ زمین کی بادشاہت ابھی اوسکو حاصل نہین اور ابھی عیسائیون نے کچہہ اسکے ہاتہہ سے لیکر کہایا نہین تو پھر قرضہ کونسا ہوا۔ پس ایسے تہیدست خدا سے قرضہ بخشوانے کی کچہہ ضرورت نہین اور نہ اس سے کچہہ خوف ہے کیونکہ زمین پر ابھی اسکی بادشاہت نہین اور نہ اوسکی حکومت کا تازیانہ کوئی رعب بٹہلا سکتا ہے کیا مجال کہ وہ کسی مجرم کو سزا دے سکے یا موسیٰ کے زمانہ کی نافرمان قوم کی طرح طاعون سے ہلاک کر سکے یا قوم لوط کی طرح ان پر پتھر برسا سکے یا زلزلہ یا بجلی یا کسی اور عذاب سے نافرمانون کو نابود کر سکے کیونکہ ابھی خدا کی زمین پر بادشاہت نہین پس چونکہ عیسائیون کا خدا ایسا ہی کمزور ہے جیسا کہ اوسکا بیٹا کمزور تہا اور ایسا ہی بیدخل ہے جیسا اوسکا بیٹا بیدخل تہا تو پھر اوس سے ایسی دعائین مانگنا لاحاصل ہین کہ ہمین قرض بخش دے اوس نے کب قرض دیا تہا جو بخش دے کیونکہ ابھی تک تو اوسکی زمین کی بادشاہت نہین جبکہ اس کی زمین پر بادشاہت ہی نہین تو زمین کی روئیدگی اوس کے حکم سے نہین اور زمینی چیزین اسکی نہین بلکہ خود بخود ہی ہین کیونکہ اوسکا زمین پر حکم نافذ نہین اور جبکہ زمین پر وہ فرمانروا اور بادشاہ نہین اور کوئی زمینی آسایش اوسکے شاہانہ حکم سے نہین تو اوسکو سزا کا نہ اختیار نہ حق حاصل

[+] دیکھو یہ لفظ رب العالمین کیسا جامع کلمہ ہے اگر ثابت ہو کہ اجرام فلکی مین بھی آبادیان ہین تب بھی وہ آبادیان اس کلمہ کے نیچے آئینگی۔ منہ

بنا دیا اگر وہ اپنا خدا بنانا اور اس سے زمین پر رہکر کسی کارروائی کی امید رکہنا حماقت ہے کیونکہ ابہی اوس کی زمین پر بادشاہی نہین لیکن سورۃ فاتحہ کی دعا ہمین سکہلاتی ہے کہ خدا کو زمین پر ہر وقت وہی اقتدار حاصل ہے جیساکہ اور عالمون پر اقتدار حاصل ہے اور سورۃ فاتحہ کے سر پر خدا کے اون کامل اقتداری صفات کا ذکر ہے جو دنیا مین کسی دوسری کتاب نے ایسی صفائی سے ذکر نہین کیا جیساکہ اللہ تعالے فرماتا ہے کہ وہ رحمان ہے وہ رحیم ہے وہ مالک یوم الدین ہے پہر اوس سے دعا مانگنے کی تعلیم کی ہے اور دعا جو مانگی گئی ہے وہ مسیح کی تعلیم کردہ دعا کی طرح صرف ہر روزہ روٹی کی درخواست نہین بلکہ جو جو انسانی فطرت کو ازل سے استعداد بخشی گئی ہے اور اوسکو پیاس لگادی گئی ہے وہ دعا سکہلائی گئی ہے اور وہ یہ ہے اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم یعنے اے ان کامل صفتون کے مالک اور ایسے فیاض کہ ذرہ ذرہ تجہہ سے پرورش پاتا ہے اور تیری رحمانیت اور رحیمیت اور قدرت جزا سزا سے تمتع اوٹھاتا ہے تو ہمین گذشتہ راستبازون کا وارث بنا اور ہر ایک نعمت جو انکو دی ہے ہمین بھی دے اور ہمین بچا کہ ہم نافرمان ہوکر مورد غضب نہ ہوجائین اور ہمین بچا کہ ہم تیری مدد سے بے نصیب رہکر گمراہ نہ ہوجاوین - آمین -

اب اس تمام تحقیقات سے انجیل کی دعا اور اور قرآن کی دعا مین فرق ظاہر ہوگیا کہ انجیل تو خدا کی بادشاہت آنیکا ایک وعدہ کرتی ہے مگر قرآن بتلاتا ہے کہ خدا کی بادشاہت تم مین موجود ہے نہ صرف موجود بلکہ عملی طور پر تمپر فیض بہی جاری ہین غرض انجیل مین تو صرف ایک وعدہ ہی مگر قرآن نہ محض وعدہ بلکہ قایم شدہ بادشاہت اور اوس کے فیض کو دکہلا رہا ہے اب قرآن کی فضیلت اس سے ظاہر کہ وہ اوس خدا کو پیش کرتا ہے جو اسی زندگی دنیا مین راستبازون کا منجی اور آرام دہ ہے اور کوئی نفس اسکے فیض سے خالی نہین بلکہ ہر ایک نفس پر حسب اسکے ربوبیت اور رحمانیت اور رحیمیت کا فیض جاری ہے مگر انجیل اس خدا کو پیش کرتی ہے جو ابہی اسکی بادشاہت دنیا مین نہین آئی صرف وعدہ ہے اب سوچلو کہ عقل کسکو قابل پیروی سمجہتی ہے حافظ شیرازی نے سچ کہا ہے ؎

مرید پیر مغانم ز من مرنج اے شیخ
چرا کہ وعدہ تو کردی و او بجا آورد

اور انجیلو نمین حلیمون - غریبون - مسکینون کی تعریف کی گئی ہے اور نیز اون کی تعریف جو ستائی جاتی ہے اور مقابلہ نہین کرتے مگر قرآن صرف یہی نہین کہتا کہ تم ہر وقت مسکین بنے رہو اور شر کا مقابلہ نکرو بلکہ کہتا ہے کہ حلم اور مسکینی اور غربت اور ترک مقابلہ اچہا ہے مگر اگر بے محل استعمال کیا جائے تو برا ہے پس تم محل اور موقع کو دیکہکر ہر ایک نیکی کرو کیونکہ وہ نیکی بدی ہے جو محل اور موقعہ کے برخلاف ہے جیساکہ تم دیکہتے ہوکر مینہہ کسقدر عمدہ اور ضروری چیز ہے لیکن اگر وہ بیموقعہ ہو تو وہی تباہی کا موجب ہوجاتا ہے تم دیکہتے ہوکہ ایک ہی سرد غذا یا گرم غذا کی مداومت سے تمہاری صحت قایم نہین رہ سکتی بلکہ صحت قایم نہین رہ سکتی بلکہ صحت تبہی قایم رہے گی کہ جب موقع اور محل کے موافق تمہارے کہانے اور پینے کی چیزون مین تبدیلی ہوتی رہے پس درشتی اور نرمی اور عفو اور انتقام اور دعا اور بددعا اور دوسرے اخلاق مین جو تمہارے لئے مصلحت وقت ہے وہ بہی اسی تبدیلی کو چاہتی ہے اعلے درجہ کے حلیم اور خلیق بنو لیکن نہ بے محل اور بے موقعہ اور ساتہہ اس کے یہ بہی یاد رکہو کہ حقیقی اخلاق فاضلہ جنکے ساتہہ نفسانی اغراض کی کوئی زہریلی آمیزش نہین وہ اوپر سے بذریعہ روح القدس آتے ہین سو تم ان اخلاق فاضلہ کو محض اپنی کوششون سے حاصل نہین کر سکتے جبتک تمکو اوپر سے وہ اخلاق عنایت نہ کئے جائین اور ہر ایک جو آسمانی فیض سے بذریعہ روح القدس اخلاق کا حصہ نہین پاتا وہ اخلاق کے دعوے مین جہوٹا ہے اور اسکے پانی کے نیچے بہت سا کیچڑ ہے اور بہت سا گوبر ہے جو نفسانی جوشون کے وقت ظاہر ہوتا ہے سو تم خدا سے ہر وقت قوت مانگو جو اوس کیچڑ اور اس گوبر سے تم نجات پاؤ اور روح القدس تم مین سچی طہارت اور لطافت پیدا کرے یاد رکہو کہ سچے اور پاک اخلاق راستبازون کا معجزہ ہے جنمین کوئی غیر شریک نہین کیونکہ وہ جو خدا مین محو نہین ہوتے وہ اوپر سے قوت نہین پاتے اسلئے اون کے لئے ممکن نہین کہ وہ پاک اخلاق حاصل کر سکین سو تم اپنے خدا سے صاف رابطہ پیدا کرو ٹہٹہا ہنسی کینہ وری گندہ زبانی لالچ جہوٹ بدکاری بدنظری بدخیالی دنیا پرستی تکبر - غرور - خود پسندی شرارت کج بحثی سب چہوڑ دو پہر یہ سب کچہہ تمہین آسمان سے ملے گا جبتک وہ طاقت بالا جو تمہین اوپر کیطرف کہینچ کر لے جائے تمہارے شامل حال نہ ہو اور روح القدس جو زندگی بخشتا ہے تم مین داخل نہ ہو تب تک تم بہت ہی کمزور اور تاریکی مین پڑے ہوئے ہو بلکہ ایک مردہ ہو جسمین جان نہین اس حالت مین نہ تو تم کسی مصیبت کا مقابلہ کر سکتے ہو نہ اقبال اور دولتمندی کی حالت مین کبر اور غرور سے بچ سکتے ہو اور ہر ایک پہلو سے تم شیطان اور نفس کے مغلوب ہو سو تمہارا علاج تو درحقیقت ایک ہی ہے کہ روح القدس جو خاص خدا کے ہاتہہ سے اترتی ہے تمہارا موںہہ نیکی اور راستبازی کیطرف پہیر دے تم ابناء السماء بنو نہ ابناء الارض اور روشنی کے وارث بنو نہ تاریکی کے عاشق تا تم شیطان کی گذرگاہون سے امن مین آجاؤ کیونکہ شیطان کو ہمیشہ رات سے غرض ہے دن سے کچہہ غرض نہین کیونکہ وہ پرانہ چور ہے جو تاریکی مین قدم رکہتا ہے۔

سورۃ فاتحہ نری تعلیم ہی نہین بلکہ اسمین ایک بڑی پیشگوئی بہی ہے اور وہ یہ ہے کہ خدا نے اپنی چارون صفات ربوبیت - رحمانیت - رحیمیت ملکیت یوم الدین یعنی اقتدار جزا سزا کا ذکر کرکے اور اپنی عام قدرت کا اظہار فرماکر پہر اسکے بعد کی آیتون مین یہ دعا سکہلائی ہے کہ خدا یا ایسا کر کہ گذشتہ راستباز نبیون رسولون کے ہم وارث ٹہیرائے جائین ان کی راہ ہمپر کہولی جائے اُن کی نعمتین ہمکو دی جائین خدا یا ہمین اس سے بچا کہ ہم اس قوم مین سے ہوجائین جن پر دنیا مین ہی تیرا عذاب نازل ہوا یعنے یہود جو حضرت عیسٰے مسیح کے وقت مین تہی جو طاعون سے ہلاک کی گئی - خدا یا ہمین اس سے بچا کہ ہم اوس قوم مین سے ہوجائین جن کے شامل حال تیری رہنمائی نہ ہوئی اور وہ گمراہ ہوگئی یعنی نصاریٰ اس دعا مین یہ پیشگوئی مخفی ہے کہ بعض مسلمانون مین سے ایسے ہونگے کہ وہ اپنے صدق وصفا کی وجہ سے پہلے نبیون کے وارث ہوجاینگے اور نبوت اور رسالت کی نعمتین پائین گے اور بعض ایسے ہونگے کہ وہ یہودی صفت ہوجائین گے جن پر دنیا مین ہی عذاب نازل ہوگا اور بعض ایسے ہونگے کہ وہ عیسائیت کا جامہ پہن لین گے - کیونکہ خدا کی کلام مین یہ سنت مستمرہ ہے کہ جب ایک قوم کو ایک کام سے منع کیا جاتا ہے تو ضرور بعض ان مین سے ایسے ہونے ہین کہ خدا کے علم مین اوس کام کے مرتکب ہونے والے ہوتے ہین اور بعض ایسے ہوتے ہین کہ وہ نیکی اور سعادت کا حصہ لیتے ہین ابتداء دنیا سے اخیر تک جسقدر خدا نے کتابین بہیجین - اون تمام کتابون مین خدا تعالے کی یہ قدیم سنت ہے کہ جب وہ ایک قوم کو ایک کام سے منع کرتا ہے یا ایک کام کی رغبت دیتا ہے تو اسکے علم مین یہ مقدر ہوتا ہے کہ بعض اوس کام کو کرین گے اور بعض نہین - پس یہ سورۃ پیشگوئی کر رہی ہے کہ کوئی فرد اس امت مین سے کامل طور پر نبیون کے رنگ مین ظاہر ہوگا تا وہ پیشگوئی جو آیت صراط الذین انعمت علیہم سے مستنبط ہوتی ہے وہ اکمل اور اتم طور پر پوری ہوجائے - اور کوئی گروہ ان مین سے ان یہودیون کے رنگ مین ظاہر ہوگا جن پر حضرت عیسٰے نے لعنت کی تہی اور وہ عذاب الٰہی مین مبتلا ہوئے تہے تا وہ پیشگوئی جو آیت غیر المغضوب علیہم سے مستنبط ہوتی ہے ظہور پذیر ہو - اور کوئی گروہ ان مین سے عیسائیون کے رنگ مین ہوجائیگا عیسائی بن جائیگا جو خدا کی رہنمائی سے بوجہ اپنی شراب خواری اور اباحت اور فسق وفجور کے بے نصیب ہوگئے تا وہ پیشگوئی جو آیت ولا الضالین سے مترشح ہورہی ہے ظاہر ہوجائے - اور چونکہ یہ بات مسلمانون کے عقیدہ مین داخل ہے کہ آخری زمانہ مین ہزارہا مسلمان کہلانے والے یہودی صفت ہوجائین گے اور قرآن شریف کے کئی ایک مقامات مین بہی یہ پیشگوئی موجود ہے اور صدہا مسلمانون کا عیسائی ہوجانا عیسائیون کی سی بے قید اور آزاد زندگی اختیار کرنا خود مشہود اور محسوس ہورہا ہے بلکہ بہت سے لوگ مسلمان کہلانے والے ایسے ہین کہ وہ عیسائیون کی طرز معاشرت پسند کرتے ہین اور مسلمان کہلاکر نماز روزہ اور حلال اور حرام کے احکام کو بری نفرت کی نگاہ سے دیکہتے ہین اور یہ دونون فرقے یہودی صفت اور عیسائی صفت اس ملک مین پہیلے ہوئے نظر آتے ہین تو یہ دو پیشگوئیان سورہ فاتحہ کی تو تم پوری ہوتی دیکھ چکے ہو اور بچشم خود مشاہدہ کر چکے ہو کہ کسقدر مسلمان یہودی صفت اور کسقدر عیسائیون کے لباس مین ہین - تو اب تیسری پیشگوئی خود ماننے کے لائق ہے کہ جیساکہ مسلمانون نے یہودی عیسائی بنے سے یہود ونصاریٰ کی بدی کا حصہ لیا ایسا ہی اونکا حق تہا کہ بعض افراد ان کے اون مقدس لوگون کے مرتبہ اور مقام سے بہی حصہ لین جو بنی اسرائیل مین گذر چکے ہین یہ خدا تعالے پر بدظنی ہے کہ اپنے مسلمانون کو یہود ونصاریٰ کی بدی کا تو حصہ دار ٹہیرا دیا یہانتک کہ اونکا نام یہود بہی رکہہ دیا مگر اون کے رسولون اور نبیون کے مراتب مین سے اس امت کو کوئی حصہ نہ دیا پہر یہ امت خیر الامم کسوجہ سے ہوئی بلکہ شر الامم ہوئی کہ ہر ایک نمونہ شر کا اونکو ملا - مگر نیکی کا نمونہ نہ ملا - کیا ضرور نہین کہ اس امت مین بہی کوئی نبیون اور رسولون کے رنگ مین نظر آوے جو بنی اسرائیل کے تمام نبیون کا وارث اور اونکا ظل ہو - کیونکہ خدا تعالے کی رحمت سے بعید ہے کہ وہ اس امت مین اس زمانہ مین ہزارہا یہودی صفت لوگ تو پیدا کرے اور ہزارہا عیسائی مذہب مین داخل کرے مگر ایک شخص بہی ایسا ظاہر نہ کرے جو انبیاء گذشتہ کا وارث اور انکی نعمت پانے والا ہوتا پیشگوئی جو آیت اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم سے مستنبط ہوتی ہے وہ بہی ایسی ہی پوری ہوجائے جیساکہ یہودی اور عیسائی ہونے کی پیشگوئی پوری ہوگئی اور جس حالت مین اس امت کو ہزارہا بُرے نام دئے گئے ہین -

(باقی آئندہ)

(عمرالدین)

استفسار اور انکے جواب

استفسار

جناب مرزا صاحب سارے جہان کے واسطے اور ساری اقوام کیواسطے ہادی اور رہبر ہوکر آئے ہین - مگر صاحب ممدوح کے الہامات دربیات مختص المقام ہوتے ہین - یا ساری دُنیا پر حاوی ہوتے ہین - اگر پیشگوئی عفت الدیار محلھا و مقامھا صرف پنجاب اور خاصکر گرد نواح وسط پنجاب کے واسطے ہی مخصوص تہی - کیون ساری دنیا کے واسطے نہ تہی - اگر فرض کیا جاوے - کہ اس علاقہ مین گناہ بکثرت ہوتے ہین - تو اس لحاظ سے دیگر مقامات ولایت اوّل نمبر ہین - اور یہ بہی ممکن نہین - کہ کل دنیا کے باشندے پرہیزگار اور خدارسیدہ ہون - علاوہ ازین بہت سے مقامات پنجاب مین یہہ زلزلہ محسوس تک نہین ہوا مثلاً ضلع ڈیرہ غازیخان اور دیگر مقامات - اسکی کیا وجہ ہے - مزید بران پیشگوئی مذکورہ مین خبر دی تہی - کہ بڑی تباہی ہوگی - اور شور قیامت برپا ہوگا اور ایک دفعہ موتا موتی ظہور مین آجائے گی - اور محلون اور مقامون کا نام و نشان نہ رہے گا - وغیرہ وغیرہ مگر نسبتاً نقصان مکانات و نقصان جان بہت کم مطالعہ سے گذرا ہے - اگر سارے علاقہ مین سو یا دو سو یا کچہہ زیادہ آدمی اور اسی قدر مکانات وغیرہ زلزلہ سے برباد ہوگئے تو یہ کوئی الارم نہین بلکہ خفیف ہے

فاما الجواب

اس قسم کا اعتراض سنت اللہ سے ناواقفی اور عذاب الٰہی کے نزول کی فلاسفی سے بے خبر ہونے کی وجہہ سے ہوتا ہے - اللہ تعالےٰ کے عذاب دنیا مین کیون آتے ہین اور ماموروں کے ساتہہ انکا کیا تعلق ہوتا ہے؟ اگر اس ایک امر کو سمجھ لیا جاوے تو مین سمجھتا ہون اس قسم کے اعتراض پیدا نہین ہو سکتے -

پس یاد رہے کہ اللہ تعالےٰ کے عذاب جو ماموروں کے زمانہ مین آتے ہین انکی وجہ ماموروں کا سادگی اور لاعلمی کیوجہ سے انکار نہین ہوتا بلکہ اس عذاب کیوجہ وہ شوخی اور شرارت ہوتی ہے جو خدا کے برگزیدہ ماموروں کے ساتہہ ہوتی اور انہین دکہہ دیا جاتا ہے + اختلاف عقاید و مذاہب کا فیصلہ اگر اللہ تعالےٰ ایک ہی مرتبہ کسی شدید عذاب کے ذریعہ کرنا چاہتا تو دنیا مین اختلاف مذاہب رہ ہی نہین سکتا حالانکہ قرآن شریف سے پایا جاتا ہے کہ یہہ اختلاف قیامت تک بہی باقی رہے گا - دین حق کی تائید اور نصرت اور اسکا غلبہ کل ادیان پر یہہ امر جدا ہے لیکن یہ کبہی نہین ہوگا کہ تمام ادیان باطلہ کے پرستاروں کو یکدم تباہ کر دیا جاوے - قرآن شریف مین ایسے بے باک کفار کا ذکر موجود ہے جنہون نے کہا کہ اے رسول اگر تو سچا ہے تو ہم پر پتھر برسا دے مگر اسوقت انپر کوئی پتھر نہین برسائے گئے -

ان باتون پر یکجائی نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ عذاب الٰہی کے نزول کی علت موجبہ وہ نہین جو آپ سمجھتے ہین - بلکہ عذاب الٰہی کی غرض اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف مین خود بتائی لعلھم یتضرعون - یعنے عذاب اسلئے آتے ہین کہ انمین رقت اور دلسوزی پیدا ہو -

خدا تعالےٰ کے مامور پند و نصائح سے اہل دنیا کو اللہ تعالےٰ کیطرف توجہ دلاتے ہین - لیکن لوگ چونکہ سخت دل ہوتے ہین وہ ان کی باتون کو ہنسی اور ٹھٹھے مین اڑا کر اللہ تعالےٰ کے جلال اور غیرت کو اشتعال دلاتے ہین جبپر خدا تعالےٰ کا غضب انپر نازل ہوتا اور ان لوگون کو جو اس عذاب سے تباہ ہونے کے لئے مقدر ہوتے ہین تباہ کرتا اور دوسرون کو عبرت دلاتا ہے + پس وہ عذاب بہی دراصل ایک مامور کا موید فرشتہ ہوتا ہے - کیونکہ فطرتی طور پر انسان مصائب اور مشکلات سے سبق لینے والا دل رکہتا ہے - اور خود نفع پسند ہستی ہونے کیوجہ سے مصیبت سے بچنا چاہتا ہے اس عذاب مین ماموروں کا خاص طور پر بچایا جانا اور سرکشون اور شریرون کا تباہ ہوجانا اہل دل لوگون کے لئے عبرت اور فائدہ کا باعث ہو جاتا ہے -

اور میں ... آپ کے سوال کے مختلف پہلوؤن پر نظر کرتا ہون -

بے شک حضرت اقدس مسیح موعود کا میدان تبلیغ وسیع ہے اور آپ کل دنیا کے لئے اپنے متبوع اور مخدوم نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح مبعوث ہوئے ہین آپکے الہامات ایک معنی سے مختص المقام اور دوسرے معنی سے عام ہوتے ہین - جیسے قرآن شریف کا نزول علے العموم یہ سمجھا جائیگا کہ وہ عربون کے لئے تہا وہ اسکے مخاطب ہین لیکن دراصل قرآن شریف اپنے مفاد اور اپنی تعلیم کی عالمگیری کیوجہ سے کل اقوام اور کل ممالک کے لئے ہادی اور معلم ہے - مناظر قدرت مین اگر آپ نظر کرین تو معلوم ہوگا - کہ چاند اور سورج باوصفیکہ کل عالم کے لئے ہین باایں ایک وقت انکی روشنی سے ایک حصہ ربع مسکون کا مستفید ہوتا ہے - ایسا ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کل دنیا کے لئے رحمت للعالمین ہوکر آئے لیکن آپ کے زمانہ مین عربون کو فایدہ ہوا پھر اقطاع عالم کے دوسرے حصص کو قطب شمالی اور جنوبی اور امریکہ تیرہ سو برس کا زمانہ گذرنے پر ابہی تک محروم ہین یہی راز ہے جو اللہ تعالےٰ نے فرمایا

نأتی الارض ننقصھا من اطرافھا -

مین نے پہلے کہا ہے کہ یہہ دنیا دار العبرۃ ہے جہان مامور ہوتا ہے اسکے قرب وجوار مین اسکی بیجا مخالفت اور شوخی اور ہنسی کے باعث جو عذاب آتا ہے وہ پاس پڑوس والون کے لئے عبرت اور دور والون کے لئے نمونہ کا کام دیتا ہے یہ نہین کہ اس عذاب کا اثر وہین تک محدود ہے - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑہکر عالمگیر رسالت کس کی ہوگی لیکن جس عذاب کی تلوار نے کفار مکہ کو قتل کیا - اسکا اثر دوسرے ممالک والون پر اگر اس رنگ مین نہین تو دوسری صورت مین ضرور پڑا ہے -

پس ان دو مختلف جہتون سے یہہ پیشگوئی خاص بہی ہے اور عام بہی ہے نزول عذاب کا باعث گناہ ہوتے ہین اس مین تو شک نہین لیکن ان گناہون کا اندازہ جو نزول عذاب کی حد تک پہونچ جاوین میرا یا کسی اور کا کام نہین اسکو مولیٰ کریم ہی خوب سمجھتا ہے - پس ہم نہین کہہ سکتے کہ دوسرے مقامات نمبر اول پر ہین یا کیا علاوہ برین اگر آپ اہل ولایت کی بدکاریون کا اندازہ کرتے ہین تو اسکے مقابلہ مین ان امور کا بہی تو لحاظ ہونا چاہئے جو نوع انسان کی بہلائی کے لئے وہ لوگ کر رہے ہین اور قرآن شریف مین

واما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض

آیا ہے جس مین نفع رسان وجود کی تو تخصیص ہے اور کوئی تخصیص مسلمان یا غیر مسلمان کی نہین ہے - اسپر بہی مین کہتا ہون کہ عذاب الٰہی کی ایک ہی صورت نہین ہوتی مختلف ہوتی ہین - اور اسکے اوقات مختلف - عذاب الٰہی مین اگر سارا جہان تباہ ہو جاوے تو پہر ہدایت کسکو ہو - اور اتمام حجت کس پر ہو - یہہ سب امور قابل غور ہین -

کانگڑہ دیبی کیون تباہ ہوئی؟ اسکے مفصل اسباب پر مین بحث نہین کر سکتا البتہ کہلے کہلے طور پر یہہ امر واضح ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض توحید الٰہی کا قایم کرنا ہوتا ہے آپ کو معلوم ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین عرب کے گہر گہر مین بت تہا اور خاص بیت اللہ مین ۳۶۰ بت تہے لیکن آپ نے لات اور عزیٰ کو فنا کر کے حجت قایم کی حالانکہ دوسرے بت بہی تہے - اسی طرح پر یہہ کانگڑہ کی دیوی کا بت ایک عجوبہ تہا - جیسا الحکم مین پہلے مضمون نکل چکا ہے پس جبکہ ایسا عجوبہ بت فنا کر دیا گیا تو دوسرے بت بطریق اولیٰ ٹوٹ جائینگے اور قرآن شریف کا یہ کمال ہے کہ اسنے استدلال بالاولیٰ سے کام لیا ہے اسلئے ضرور تہا کہ اسکے احیا اور حمایت کے لئے جو مامور آتا وہ بہی اسی طریق سے کام لیتا -

موتا موتی کا نظارہ اس سے بڑھکر کیا ہوگا آپنے وہ خطوط پڑہے ہین جو کانگڑہ دیبی کی تباہی کے مینے الحکم مین چہاپے ہین - آپ اتنی دور بیٹہے شاید اسے محسوس نہ کر سکین - مگر پنجاب کا ذمہ وار افیسر ہزار نر سر چارلس ریواز بیان کرتا ہے کہ میرے آنسو نہین تہمتے -

بیس ہزار آدمی تباہ ہوگیا اور جو بچ نکلے وے خانمان اور یسوع کے الفاظ مین کہتے ہین کہ

ہوائی پرندون کو بسیرے اور لومڑیون
کے لئے ماندین مگر ابن آدم کیلئے جگہ
نہین کہ اپنا سر دہرے -

غرض خدا تعالےٰ کی یہہ قہری تجلی خطرناک تہی مبارک وہ جو اس سے عبرت پکڑین اور افسوس انپر جو عذاب الٰہی کے ایسے دردناک منظر دیکہہ کر بہی سوالات کے ایسے سلسلہ مین پڑ جاوین جو انکو حق سے دور لے جانے والے ہون - ایسے معترضین کے سامنے قرآن شریف پیش کرو اور انبیاء علیہم السلام کی پاک سیرۃ پر انہین نظر کرنے کی ہدایت کرو -

شاہجہانپور سے ایک خط اور اسکا جواب

خط

مخدوما - السلام علیکم - مین امید کرتا ہون کہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات یا تو اسی ہفتہ آپ بذریعہ الحکم مین چہپوا دینگے اور یا حافظ سید ممتاز احمد صاحب کے پاس بہیج دینگے - مگر جواب جلد اور بہت جلد ملنے چاہئے -

۱۔ کیا کوئی غیر نبی کسی نبی سے افضل ہو سکتا ہے -

۲۔ کیا مرزا صاحب مستقل نبوت کے مدعی ہین - غالباً جواب یہی ہین کہ نہین تو پہر کیا کوئی غیر مستقل نبی مستقل نبی سے افضل ہو سکتا ہے -

۳۔ جب آپکو یعنی مرزا صاحب کو شیخین سے افضلیت کا دعوے نہین تو پہر حضرت مسیح علیہ السلام سے افضلیت کا دعوے کیون ہے -

۴۔ کیا مہدی کی بابت کسی حدیث مین آیا ہے کہ وہ بعض انبیاء سے افضل ہے آیا ہے تو کس حدیث مین -

۵۔ کیا اولیاء اللہ کو بہی وحی ہو سکتی ہے یہ کہان سے ثابت ہے کہ مطلق وحی ختم نہین ہوئی کسی نے متقدمین مین سے ایسا لکہا ہے -

۶۔ کسی شاعر کے کلام کو الہامی قرار دینا کیا معنی رکہتا ہے قرآن شریف مین کوئی فقرہ کوئی آیت ایسی بتائی جا سکتی ہے جو نزول قرآن سے پہلے کی ہو یعنی کسی البشر نے انکو ...

معہ حوالہ و عبارت جواب دیجئے - نام نہیں بتاؤنگا -

جواب

آدمیون مین سے غیر نبی کسی نبی سے افضل نہیں ہوتا

۱ - البتہ فرشتون کے متعلق علماء مین اس مسئلہ پر بحث ہوئی لیکن اس کی یہان حاجت نہیں ہے - بہرحال یہہ بالکل سچ ہے کہ کوئی غیر نبی انسان کسی نبی سے افضل نہیں ہے -

۲ - مستقل اور غیر مستقل نبوت کی اصطلاح قرآن شریف مین تو آئی نہین - پھر مین نہین سمجھتا کہ از خود کیون وہ باتین بنائی جاتی ہین کتاب اللہ مین جنکا کوئی ذکر نہین قرآن شریف نے کسی نبی کے متعلق مستقل نبی اور غیر مستقل نبی کا لفظ نہین بولا -

پس مین نہین سمجھتا کہ اس سوال کا کیا جواب دیا جاوے - ہان مرزا صاحب مہدی اور مسیح موعود ہین جنکو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے احادیث مین نبی اللہ فرمایا اور خدا تعالے نے بھی آپکو جری اللہ فی حلل الانبیاء فرمایا ہے + انبیاء علیہم السلام یا رسل کے متعلق قرآن شریف سے ثابت ہے کہ انمین بعض کو بعض پر فضیلت ہوتی ہے آپ کے الفاظ مستقل اور غیر مستقل پر نظر کر کے مین بے شک کہہ سکتا ہون کہ مستقل کا لفظ چاہتا ہے کہ اسے غیر مستقل پر فضیلت ہو -

۳ - مرزا صاحب نے جہانتک میرا علم ہے کہین ایسا دعویٰ نہین کیا بلکہ نفی یا اثبات کا کوئی دعویٰ میری نظر سے نہین گذرا - ہان یہ امر جدا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے انہین یہ بزرگی دی کہ وہ جری اللہ فی حلل الانبیاء ہو کر آئے اور مسیح اور مہدی کہلائے - وہ کہتے ہین -

کرمکے بودم مرا کردی بشر

جو فضیلت خدا تعالے نے انہین دی ہے وہ خدا داد ہے افضل الرسل کو اللہ تعالے نے افضل الرسل بنایا اور یہہ بھی کہا ما کنت تدری ما الکتاب و ما الایمان باین آپ کو سرور عالم بنادیا - اور یہہ مہدی اور مسیح بھی اسی کا غلام ہے + جو شیون انبیاء کا ایک نمونہ ہے اسکی فضیلت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور فضیلت کو اور بھی زور سے ثابت کرتی ہے جب غلام کی یہ شان اور رتبہ ہے تو آقا کا خود اندازہ کرو -

حضرت مسیح کی نسبت یہ خیال کرنا کہ وہ مستقل نبی تھے یا غیر مستقل یہہ معترض کا فرض ہے کہ اس بات کو ثابت کرے -

ہمین تو یہی معلوم ہے کہ وہ توراۃ کے تابع تھے - یہہ ایک غلطی اور بے ایمانی ہے جو دو سو برس بعد توراۃ کو چھوڑ دیا گیا -

۴ - مہدی کے متعلق جو افضیلت کی حدیثین ہین بلکہ ابن مصیب سے روائتین ہین وہ شیعون کی کتابون مین کثرت سے موجود ہین مگر یہ نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جس پر غور نہ کرنے کی وجہ سے بہتون نے غلطی کھائی ہے اور وہ یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے غلامون مین بہت سے مہدی ہو چکے ہین اور سنگو قسطنطنیہ کا فاتح بھی مہدی تھا جس نے رکن اور مقام کے درمیان بیعت لی وہ بھی مہدی تھا محمد بن حنفیہ بھی مہدی تھا -

۵ - اولیاء اللہ کو وحی ہوتی ہے - مومنین مخلصین پر بھی ملائکہ کا نزول ہوتا ہے کیا آپ نے نہین پڑہا -

ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ - الآیۃ

اولیاء اللہ کو وحی تو ہوتی ہے مگر وہ ان ملانون سے ڈرتے ہین -

لیک بہر خوف عام مردمان
وحی دل گوئیدآن را صوفیان

قرآن شریف مین الا رجالا نوحی الیہم سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی مرد ہوتے ہین مگر قرآن شریف ہی بتاتا ہی کہ ام موسیٰ پر بھی وحی ہوئی -

ام موسیٰ تو درکنار قرآن شریف تو اوحی ربک الی النحل بھی فرماتا ہے بلکہ اس سے بھی بڑھکر زمین پر بھی وحی ہوئی بان ربک اوحی لہا -

وحی کے ختم ہونے کی دلیل تو ان لوگون کو دینی چاہئے جو کہتے ہین ختم ہوگئی ہم تو اس کے قائل ہی نہین اور اللہ تعالے کو ہمیشہ سے متکلم یقین کرتے ہین اور ابدی متکلم مانتے ہین وہ اب بھی کلام کرتا ہے -

۶ - تبارک اللہ احسن الخالقین کی آیت کے نیچے مفسرین نے جو کچھہ لکھا ہے آپ اسے پڑہ جائیے آپ کے سوال کا پورا جواب مل جاوے گا - وہ ایک مرتد کا کلام ہے قرآن اسکے موافق نازل ہوا - عسی ربہ ان طلقکن الی الآیۃ حضرت عمر رض کا کلام تھا جو وحی کے رنگ مین نازل ہوا اور یہ اسکے نزول سے پہلے ہی تھا -

نشان زلزلہ ممالک غیر مین

بعض مقامات انگلستان مین جو زلزلہ اواخر اپریل مین آیا - اسکی بہت ہی مختصر کیفیت اپنے موقعہ پر شائع ہو چکی ہے لیکن ولایتی اخبارون مین تفصیلی حالات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زلزلہ جیساکہ شروع مین سمجھا گیا بالکل ہی معمولی نہ تھا - اور صرف انہی دو چار مقامات ہی محسوس نہین ہوا جنکا ہندوستان کے اخبارات مین ذکر آچکا ہے - بلکہ براعظم یورپ کے کئی مقامات پر آیا اور بعض بعض جگہ خوب زور شور سے آیا جا بجا کم و بیش نقصان بھی ہوا - چنانچہ اخبار کرونکل کا وقائع نگار متعینہ جنیوا (سوئیٹزرلینڈ) ۳۰ - اپریل کو یون اطلاع دیتا ہے : - سوئیٹزرلینڈ مین یہ بھونچال سب جگہ آیا اور کوئی بارہ سیکنڈ تک رہا - اسکے ساتھہ بڑے زور کی گڑگڑاہٹ بھی تھی - کئی شہرون مین لوگ سوتے سوتے بسترون سے گر کر نیچے جا پڑے لیکن انمین سے کسی کے زیادہ چوٹ نہین آئی -

مقامات لاسنی - مونٹرو مین جسوقت یہ غضب نازل ہوا گرجون کے گھنٹے بھی تصادم سے خود بخود بجنے لگے قصبہ بیل اور قصبہ بنی مین زمینین جا بجا سے شق ہوگئین - مقام نیوشیل کے عجائب گھر مین بڑے بڑے قیمتی گلدان چور چور ہوگئے - ٹیلیفون مین خلل پڑگیا پرگنہ دوڈ مین جسوقت زلزلہ آیا جنگل کے جانورون اور مویشیون مین مارے ہیبت کے اچانک بھاگڑ پڑگئی - اوران مقامات مین ۳۰ - اپریل کو بھونچال کے ساتھہ ہی زور شور کا طوفان بھی آیا -

اسی اخبار کا نامہ نگار شہر نائس سے اسی روز خبر دیتا ہے کہ علاقہ ریویرا مین کل رات کے دو بجے اس سرے سے اوس سرے تک زلزلے کے جھکولے کچھہ دیر تک متواتر آتے رہے - جو یہان (قصبہ نائس) مین بالخصوص اچھی طرح محسوس ہوئے - کرسیان اور میزین چند سیکنڈ تک باہم ٹکراتی رہین - بڑے جھٹکے کل تین لگے جنمین سے پہلا جھٹکا نہایت ہی شدید تھا - باقی خفیف رفتار شرق سے مغرب کی جانب تھی -

مقام چامونکس سے ریوٹر کو ایک پیغام برقی اس مضمون کا پہونچا ہے کہ وہان جو زلزلہ آیا اسمین ایک جگہ زمین سے یکایک ایک چشمہ نمودار ہوگیا - اور دریائے آروی کے پانی مین ایک طوفان سا پیدا ہوگیا -

پیرس (واقع فرانس) مین مقامات سکن - لیپوی چیمبری - بلیفورٹ - نانٹوا - سینٹ کلوڈی - ویلیس - رونتی - اوذلٹی - اور گرینوبل سے جو پیغامات تار موصول ہوئے ان سب مین یہی ذکر ہے کہ وہان ۲۹ - اپریل کو علی الصباح زلزلہ آیا - اور کچھہ تفصیلی کیفیت مذکور نہین کہ خفیف تھا یا شدید نقصان جان و مال کیا کچھہ ہوا - رفتار کا رخ کیا تھا اور کتنی دیر رہا - ؟

ریوٹر کو روم - (پایہ تخت اٹلی) سے تار خبر پہونچی اسمین بیان کیا گیا ہے کہ شہر ٹیورن اور ڈومو ڈوسولا مین اسی تاریخ پونے تین بجے کے قریب علے الصباح زلزلہ کا ایک دھکا لگا - مقامات ہیویا - پاڈنہ - فرارا - موڈینہ - اسچیا - اور بعض دیگر قصبات کی آبزرویٹریون (رصدگاہون) مین جو سیسموگراف یعنی زلزلہ کی خبر دینیوالے آلے لگے ہوئے ہین اون سے بھی بھونچال کے جھٹکون کا پتہ لگا -

پایہ تخت اٹلی کا ایک اور ٹیلیگرام مظہر ہے کہ وہان کے مشہور کوہ آتش خیز موسومہ سٹرمبولی مین آجکل بڑی زور شور سے آتش فشانی ہو رہی ہے - شدت کا یہ حال ہے کہ آتشین مادہ اڑ اڑ کر دور دور تک کی خبر لیتا ہے چنانچہ پروفیسر سچولٹزی جو اس قدرتی حادثہ کا مشاہدہ کر رہا تھا دہکتے اور بھسلتے ہوئے مادہ سے اسکو سخت ضرر پہنچا اور بھی کئی تماشائی ان پروفیسر صاحب کے آس پاس کھڑے یہ نظارہ دیکھہ رہے تھے - جوالامکھی کے دہانہ سے جو پتھر بھوبل اور چنگاریان وغیرہ آن آن کر لگے - انمین بھی کئی شخص مجروح ہوئے - ویلیز مین بھی یہ زلزلہ آیا - مگر خفیف تھا -

دولت کی قباحتین

مسٹر کارنیگی نے جو کہ ایک مشہور کروڑپتی اور انسان دوست انگریز ہے ابھی اپنی سب سے آخری کتاب بیس سال کی محنت کے بعد جیمز واٹ موجد سٹیم انجن کی سوانح عمری ختم کی ہے - اس مین آپ اپنی پہلی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے امریکہ کے پریزیڈنٹ گارفیلڈ کے خیال کے ساتھہ اتفاق رائے ظاہر فرماتے ہوئے لکھتے ہین - کہ "ایک انسان کی سب سے برتر میراث غریبی مین پیدا ہونا ہے - اور جیمز واٹ کی نسبت بیان کرتے ہین - کہ "وہ یہ اسپر اپنشور کی بہاری دیا لتا تھی کہ اسپر پیرا ماما نے دولت یا رتبہ کا بوجہہ نہین ڈالا تھا - اور اس کو کوئی شک (مدد غیری) وغیرہ نہ دیتے ہوئے اسے بیرونی غلامی سے آزاد رکھا ...."

آگے چلکر وہ پھر لکھتے ہین - کہ عام حالتون مین کروڑپتی کے بچے کے دل پر اس کے باپ کی جائداد کا جو اثر ہوتا ہے - انہین اس خیال مین پختہ کرتا ہے - کہ انسانی جماعت کی ترقی یا زندگی کے لئے نہ ہی امیرون اور نہ ہی اہل رتبہ اشخاص سے کسی قسم کی امداد کی توقع رکھنی چاہئے - بلکہ ان اشخاص کی طرف سے جنہین اپنا پیٹ بھرنے کے لئے محنت اور مشقت اٹھانی پڑتی ہے محل ماڑیون سے نہین - بلکہ جھونپڑیون سے وہ نسل انسانی کے کیا ب لیڈر پیدا ہو سکتے ہین - جن کی رہنمائی مین یہ عروج حاصل ہوا ہے"

آریہ ورت کے وِدوان بھی دولت کو بہت چھوٹے درجہ پر رکھتے تھے - مگر ان کی نسبت کہا جاسکتا ہے کہ یہ لنگوٹی بند فقیرون کی بات تھی - مگر جب موجودہ زمانہ کا سب سے بڑا امیر بھی دولت کو اس قدر چھوٹے درجہ پر رکھتے ہوئے اسکے برخلاف شہادت دیتا ہے - تو اس صورت مین ہمارا فرض ہے - کہ ہم اس پر سوچین کہ کیا ہماری بیچ اور گری ہوئی اور خلاقی طور پر کمزور اور بدتر

مسیح موعود جیت گیا دنیا چلا اٹھی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور شہادت پر اسقدر آیات ظاہر ہوئی ہیں کہ انکی نظیر ملنی مشکل ہو گئی ہے - اور جس جس قدر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظمت اور صداقت اور آپ کی زندگی کا ثبوت زبردست ہوتا جاتا ہے - زمانہ کی حالت بجائے خود حضرت مسیح موعود کی ضرورت ثابت کر رہی تھی اور انفسی اور آفاقی آیات الگ اسکی سچائی پر گواہ ہو رہے ہیں - اور

آسمان بارد نشان الوقت میگوید زمین
این دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند

کی صداقت کھل رہی ہے - مشرق ہی اعلےٰ حضرت کی صداقت پر نہیں چلا رہا - بلکہ مغرب سے ایسی آوازیں آ رہی ہیں - جو آپ کی سچائی کا اعلان کر رہی ہیں - ذیل میں میں ولایت کے ایک عیسائی میگزین کے ایک مضمون کا ترجمہ دیتا ہوں جو روزانہ پیسہ اخبار نے شائع کیا ہے اسکو پڑھکر معلوم ہو جائیگا کہ کس طرح یہ عیسائی دنیا تسلیم کر رہی ہے کہ آنیوالا موعود مشرق سے آئیگا مجھے خود اس مضمون پر زیادہ لکھنے کی حاجت نہیں ناظرین غور سے اس مضمون کو پڑھیں تو انہیں معلوم ہوگا کہ حضرت مسیح موعود کا کشتی نوح طیار کرنا کیسا ضروری تھا - اور خدا تعالیٰ نے واقعی ہی آپ کا نام نوح رکھا ہے اور ایسے وقت یہہ نام رکھا کہ نہ یہہ طوفان تھا اور نہ اس کے حوادث اور لوازم ان باتوں کو دیکھکر اور ان آوازوں کو سنکر احمدیوں کی روح میں حمد الٰہی کیلئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے کیونکہ وہ دیکھتے ہیں کہ انہوں نے صادق کو قبول کیا ہے ایسا صادق جسکی سچائی کی آوازیں کرہ ارض کے دوسرے سرے سے آ رہی ہیں - والحمد للہ علےٰ ذالک - (ایڈیٹر الحکم)

آثار بد اور طوفان نوح ثانی کا احتمال

اس عنوان کا مضمون ولایت کے ایک مشہور و معروف میگزین میں - کہ جس کی اشاعت دنیا کے ۷۰ ملکوں میں ہے اور "آرڈر آف دی کراس" کا آرگن ہے - چھپا ہے - میگزین کا نام "ہیرلڈ آف دی کراس" ہے یہ میگزین اپنی آپ نظیر ہے مضامین ہمیشہ اعلےٰ پایہ کے ہوتے اور بنی نوع انسان کی روحانی تمدنی اور جسمانی فلاح کی ترقی کیواسطے شائع ہوتے ہیں - چنانچہ حسب ذیل "بطور مشتے از خروارے" درج کیا جاتا ہے جو ماہ اپریل کے پرچہ میں نکلا ہے - ایڈیٹر

مادہ اور روح کی معرکہ آرائی

مغرب کی سرزمین ان قوتوں کی جو روحانی افلاس اور مرگ کا موجب ہوتی ہیں رزمگاہ بن گئی ہے مغرب اسوقت ہرمگدون کے میدان کارزار کا نظارہ پیش نظر کر رہا ہے - جہاں ظاہری اور باطنی قواء کی فوجیں صف بستہ اور کمین گاہ سے تیار نظر آتی ہیں - ہرمگدون کوئی مقام اور جگہ نہیں ہے - بلکہ بطور استعارہ انسانی تہذیب کی ایک حالت کا نام ہے جسکو حضرت انسان نے اپنی بے دینی - مکاری اور الحاد سے پیدا کر لیا ہے یہ حالت روحانی دنیا کی ہے - روح و مادہ کی جد و جہد مقدس ہے - اس کشمکش کا سبب یہ ہے کہ انسان متواتر روحانی اور الٰہی برکتوں اور نعمتوں کو قبول کرنے سے بضد انکار کر رہا ہے - کیونکہ اوس نے نفسانی خوشیوں کے واسطے تجسس کیا ہے اور اوس خوشی پر لات ماری ہے - جو تسخیر ارواح سے حاصل ہوتی ہے اور حقیقی راحت کہلانے کی مستحق ہے - خواہشات نفسانی - کے تجسس نے اوسکے جسمانی خیالات کو بالکل وحشیانہ بنا دیا ہے - اوس نے سایہ کو وجود حقیقی تصور کیا ہے - عجیب چیزوں کو حقیقی اور اصلی سمجھا اور روحانی چیزوں کو غیر حقیقی - اوس نے اپنے ایمان کو محسوسات سے وابستہ کر دیا - اور غیر محسوس اشیاء کی حقیقت نہ سمجھی +

جو معرکہ آرائی مشرق کو صدیوں پیشتر کرنی پڑی تھی وہی اسوقت مغرب کر رہا ہے - کیونکہ اسوقت اقوام عالم کے درمیان وہی ارواح خبیثہ غالب ہیں - جو کئی سو برس پیشتر نہیں اور شمشیر صداقت ان کی بیخکنی کرے گی انہی ارواح نے صدیوں پیشتر اہل مشرق کو گمراہ کیا تھا - اور نہایت خوفناک بربادی کی موجب ہوئی ہیں - انہی مادہ پرستی اور تجسس خواہشات نفسانی کی سیری کی ترغیب نے بندگان خدا کو گمراہ کر دیا تھا جنکی بداعمالیاں طوفان نوح کا موجب ہو چکی ہیں جسکا نام تاریخ عالم میں اٹلانٹس ہے - مگر وہ طوفان روحانی نوعیت کا تھا - اور حقیقت میں کچھہ نہ تھا - اور جسکا نام اٹلانٹس ہے - وہ صرف اس طوفان کا ظاہری اثر تھا - جو خطرناک اور بادی دنیا پر ہوا تھا -

دوسرے طوفان نوح سے کیونکر بچ سکتے ہیں ؟

اوسی قسم کا دوسرا ہیبت ناک حادثہ ضرور واقعہ ہوگا اگر مغرب اپنی طرز معاشرت کو نہ بدلے اس کرہ زمین پر پھر طوفان نوح نازل ہوگا کیونکہ اقوام عالم پر مادہ نے اپنا تسلط کر لیا ہے اگر یہی حالت رہی تو عالم ارواح پر اٹلانٹس پھر نازل ہوگا اور اس کو برباد کر دیگا کیونکہ اس عالم اور باشندگان عالم کی بہبودی کیلئے یہی مناسب ہوگا کہ اسکی حالت وہی ہو جو طوفان نوح سے پیشتر تھی اور یہ تغیر جب ہی واقع ہو سکتا ہے کہ قومیں صداقت اور نیکی کی راحت قلبی کے حاصل کرنے کی کوشش کریں -

یورپ کی ذمہ واری

مغرب کی ذمہ داری کی کوئی حد نہیں ہے وہ بہت بے قیاس ہے کیونکہ اوسکی طرز معاشرت پر اس دنیا کی آئیندہ حالت کا کل انحصار ہے - مغرب اس قابل ہے کہ وہ اقوام عالم کو خدا کے تخت کے پاس لائے کیونکہ یورپ کے ایمان کی عمارت نہ صرف ماضی پر ہی تعمیر ہوئی ہے بلکہ مسیح اسرائیل کے وجود نے اس عظیم الشان عمارت کو منور کر کے نئی صورت میں تبدیل کر دیا ہے مگر اتبک یورپ بظاہر ناکام رہا ہے وہ اقوام روئے زمین کو خدا کے پاس لانے میں کامیاب نہیں ہوا ہے کیونکہ اوس نے اپنی روحانی طاقتوں کو مادہ کے دیوتا کی نظر کر دیا ہے یعنی تمام سعی کو ملک گیری مال و دولت اور نفسانی خوشیوں پر مرکوز کر رہا ہے اور معبود حقیقی سے منحرف ہو گیا ہے - مغرب کی بے قیاس مادی دولت نے اوس کے دل اور روح کو بالکل ناقص کر دیا ہے وہ قدرت کے کرشموں کی تلاش میں سرگردان پھرتا ہے مادہ کی الفت نے اوس کے دل میں گھر کر لیا ہے اور وہ خداوند عالم کی پاک ہستی کو محسوس کرنے کے ناقابل ہو گیا ہے قوت تلوار مادی دولت اور فطرتی کرشموں اور عجائبات کی غایت درجہ کی محبت نے روحانی دنیا کا دروازہ اسکے لئے بند کر رکھا ہے

نور جو دنیا کو منور کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا اے ہمارے موجودہ مولد تجھکو سب سے زیادہ موقعے ملتے رہے ہیں تیری قوت و سطوت بے قیاس ہے تیرے زر و جواہر کے خزینہ نہایت عظیم الشان اور بے شمار ہیں تیری بدکاری کی کوئی حد نہیں ہے راحت حقیقی کا پیغام دنیا کو دینے میں تیرے بدکاروں کی آواز سب سے پر زور اور بلند رہی ہے تیری ذمہ واری کیسی عظیم اور غیر محدود ہے - جسکے پاس بہت مال و دولت ہے اوسکا سب سے بڑا مواخذہ حشر کے دن ہوگا اور وہ دن قریب آ رہا ہے جب تجھکو اپنی خدمت کا حساب خدا کے حضور دینا ہوگا اوس دن مشرق تیرا انصاف کرنیکے لئے مقرر کیا جائیگا کیونکہ تونے دعوےٰ کیا کہ تو مشرق کو روشنی دینے والا اور نجات دلانے والا ہے مگر تو نے اون قوموں کو خبگی دستگیری اور بہبودی کا بیڑا تو نے اوٹھایا تھا طرح طرح کی اذیتیں پہونچا کر ناک میں دم کر دیا - جو روشنی تو نے اونکو دی اوس نے اونکی سیاہی کو اور گہرا کر دیا کیونکہ برادرانہ الفت کی دولت نے جو تو نے اونکو دی اقوام مشرق کو زیادہ مفلس بنا دیا - کیونکہ مقدس ہمدردی کا زر جو تو نے اونکو دیا تھا وہ غلامی کا پیتل نکلا تو نے اونکو حقیقی شرافت کا خلعت پہنانے کی بجائے اون کے اوپر ذلت کے چیتھڑے لادے اون کی پاک اور بے غرض اعلےٰ ترین خدمت کرنے کے بجائے تو نے اپنی روشنی سے ثابت کیا کہ تو اون سے غلاموں کی طرح من مانی خدمت کرانا چاہتا ہے تجھکو چاہئے تھا کہ اپنے دل کی روحانی الفت کا ثبوت دیتا اور تو اون کو قائل کرتا کہ تیرا دل خدا کی پاک محبت کا مسکن ہے برخلاف اس کے تو نے اپنی حیوانی اور وحشیانہ فطرت کا ثبوت دیا تو نے اپنی شکم پوری کے لئے درجہ ادنےٰ کی مخلوق قتل کیا اور اون کو اپنے علم کے لئے عذاب میں ڈالا - جس سے ثابت ہوا کہ تو رحم اور خدا ترسی سے بالکل معرا ہے تجھکو چاہئے تھا کہ تو خود کو ظاہر کرتا کہ تو حقیقی شریفوں اور عالی ہمت مردوں اور عورتوں کا وطن ہے مگر نہیں تو نے اپنے آپ کو عشرت پسند اور نفس پرست نسل کا مسکن ثابت کیا تجھکو واجب تھا کہ تو اپنے آپ کو پاک ترین اور اعلیٰ ترین عقیدہ کا معتقد ثابت کرتا مگر تو نے یہ ظاہر کیا کہ تو اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرنے کے سوا کچھہ نہیں جانتا -

کیا تو مشرقی قوموں کو اپنے برخلاف برسر فساد دیکھکر حیران ہے کیا وہ تیری حکمرانی سے اکتا گئے ہیں اور تیرے مذہب کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں یاد رکھہ کہ وہ پیغام جو خدا تعالےٰ نے تجھکو دیگر اقوام عالم کے پاس بھیجا تھا وہ تجھہ سے چھین لینے کا وقت آگیا ہے کیونکہ رات ہو چکی ہے - اور شاہ خاور مشرقی افق سے طلوع ہوا چاہتا ہے !!

قہر الٰہی کی تجلیان

ٹرکی میں سخت زلزلہ - البانیا میں زلزلہ نے سقوطری کو برباد کر دیا ایک سو آدمی ہلاک اور ڈھائی سو زخمی ہوئے -

نیٹال میں طوفان باد - ۵۰۰ ہندوستانی اور ۵۰ یوروپین نیٹال کے طوفان باد میں ضائع ہوئے -

ہوا کا زور - ۲۹ مئی کی شام کو سدرن انڈین ریلوی جوار کونم سے جنگل پٹ کو جا رہی تھی ہوا سے الٹ گئی - مسافروں سے بھری ہوئی تھی -

زلزلہ کے جھٹکے - شملہ میں زلزلہ کے ابتک محسوس ہو رہے ہیں -

آندھی بارش اولے - لاہور میں ۴ جون کی رات کو سخت آندھی آئی - بارش اور اولے بھی برسے بجلی کی کڑک نہایت خوفناک تھی بارش کے ساتھہ اس زور سے اولے پڑتے تھے جیسا کہ پتھر پڑتے ہیں -

یہہ خوفناک نشان خدا تعالےٰ کی قہری تجلیوں کے ہیں مبارک وہ جو ان کو دیکھہ کر عبرت پکڑیں -

ضرورت امام

گذشتہ اشاعت سے آگے

ہمارے گروہ علماء نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کا کچھ پاس نہ کیا اور ایسے بے فکر ہوکر اپنے اوقات بسر کر رہے ہیں کہ گویا کبھی بھی کسی نے اپنے حجرے سے نکلکر زمانہ کے مفاسد پر غور نہیں کی کہ اسوقت اسلام پر کیسا نازک وقت ہے یہ زمانہ مقابلہ کا زمانہ ہے بات بات میں کمپٹیشن ہے مذہب بھی وہی سچا اور اعلیٰ ہوگا جو تمام موجودہ مذاہب کے مقابل پہلے نمبر پر ہے مقصد یہ کہ جو مذاہب اس زمانہ میں ہیں ان کی نظیر کسی گذشتہ زمانہ میں پائی نہیں جاتی اسلئے تو ضروری ہوا کہ حسب فرمودہ الٰہی موجودہ زمانہ کا مصلح ایسے عظیم الشان ہو جسکے مبارک انفاس کی برکت سے اسلام کو کل موجودہ ادیان پر غلبہ ہو جائے۔ اے میرے سید و مولا صلے اللہ علیہ وسلم کی پیاری امت ذرا خدا کے لئے اپنے اپنے گھروں میں علیحدہ ہو کر سوچو تو سہی کہ اللہ تعالےٰ نے عین وقت پر تمہاری دستگیری کی ہے یا نہیں مجھے پختہ امید ہے کہ اگر آپ پاک دل لیکر اس رحیم مالک سے نہایت ابتہال کے ساتھ دعائیں مانگیں گے تو وہ کبھی بھی آپ کو محروم نہیں کریگا اور ضرور ضرور اس صادق امام کا پتہ دیدیگا جو آج سے بیس سال پیشتر انہیں مفاسد کا ازالہ کر رہا ہے خدا کے لئے ذرا اس کے خدمات پر نگاہ کرو اور مقابل پر اپنا سلوک بھی دیکھو اور پھر بتاؤ کہ کسی مفتری میں بھی اس اعلےٰ درجہ کا استقلال ہوا کرتا ہے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کسی مفتری کو اتنی بڑی لمبی مہلت ملی ہو کہ وہ آئے دن اللہ تعالےٰ پر افترا باندھتا چلا جائے اور خدا تعالےٰ اپنے قسمی وعدہ کی بھی پروا نہ کرکے اسکو ہلاکت سے بچاتا رہے اور ہر ایک مقابلہ میں اسکو فتح ہو گیا تم نہیں جانتے کہ مخالفین نے جب دیکھا معقولی طور سے کسی طرح اسکا مقابلہ نہیں کر سکتے تو تنگ آکر اسپر عدالتوں میں فوجداری مقدمات بنائے گئے تا اس نالائق طریق سے اسپر فتح پالیں پر ایسا کب ہوسکتا تھا وہ ذوالجلال قادر مطلق خدا جس نے اپنے ہاتھوں سے یہ باغ لگایا ہے وہ خوب جانتا ہے کہ اس شاخ سے کیا کیا عمدہ پھل اترنے کو ہیں وہ اسکو ہر ایک مخالف ہوا سے ایسا بچا لیتا ہے دشمنوں کے سارے منصوبے خاک میں ملجاتے ہیں اور آخر کار فتح و نصرت کا تاج اسکے سر پر دہرا جاتا ہے۔ ورنہ سوچو اور غور کرو آخر ایک روز اس خالق کے روبرو ہوکر ان خطاکاریوں کا جواب دوگے یہ مامور من اللہ جسنے ہر ایک مخالف کو باوجود مقدرت کالیف کے بآواز بلند للکارا ہے

اور ابھی تک اس خدمت میں رات دن لگا ہوا ہے ذرا نہیں تھکتا یہ وہی صادق امام ہے جس کی خبر اللہ تعالےٰ اپنے پاک کلام میں اور اسکے پیارے برگزیدہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے احادیث میں آج سے ۱۳ سو برس پیشتر دے رکھی تھی کہ وہ ایسے وقت میں آئیگا جب کہ چاروں طرف صلیبی مذہب کا غلبہ ہو اور اسی کے ہاتھ سے کسر صلیب ہوگا اس بالنسبت سے اسکا نام عیسےٰ بن مریم رکھا گیا چونکہ اسکا بھی پتہ دیا گیا تھا کہ اس کے زمانہ کے علماء کی حالت نہایت ہی ابتر ہوجائے گی حتےٰ کہ کتاب اللہ ان کے حلقوم سے نیچے نہیں اترے گا اور یہود کی طرح انپر بھی ظاہر پرستی غالب آجائے گی شریعت کے مغز کو چھوڑ دینگے اسلئے اس امام کو ان کی اصلاح بھی کرنی پڑے گی وہ انکی غلط کاریوں کے لئے انہیں ملزم ٹھیرائیگا اس لحاظ سے اس کا دوسرا نام مہدی رکھا گیا ہے اب اے اسلام کے بچے بہی خواہو تعصب کو چھوڑو اور اس صادق مصدوق کے پیچھے ہو جاؤ۔ اگر اس باد صرصر سے بچنا چاہتے ہو تو تم خوب جانتے ہو کہ اسکے ہاتھوں پر کیسے کیسے عظیم الشان باہیبت نشانات ظاہر ہوئے ہیں جن کی نظیر آپ لوگ کسی گذشتہ مجدد یا ولی کی سوانح میں دکھا نہیں سکتے تمنے اپنی آنکھوں سے ان نشانات کو پورا ہوتے دیکھ لیا ہے خسوف وکسوف حسب فرمودہ ہمارے سید و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں ہوئے عیسائیوں آریوں اور دہریوں کے تین زندہ بت تمہارے دیکھتے دیکھتے جہنم میں جھونکے گئے اور عنقریب عیسائیوں کا مردہ خدا بھی اس نار کا طعمہ ہوگا اب وقت ہے کہ سمجھو پھر جب خدا تعالےٰ کے وعدہ کا وقت آگیا تو پھر کچھ پیش نہ چلے گی۔ تم دیکھتے ہو کہ طاعون کا دورہ کئی سال سے شروع ہے لاکھوں جانیں اسکا شکار ہوگئیں ابھی تو خدا ہی ساتھ ساتھ لگا ہوا ہے حج کے راستے کئی سال تک بند رہے کیا ابھی بھی آپ صاحبوں کے نزدیک اس امر کا کافی ثبوت نہیں ملا کہ وہ مصلح کہ جس کے لئے یہ سارے نشانات سماوی و ارضی ظہور میں آئے وہ وہی ہے جو اسوقت قادیان ضلع گورداسپور پنجاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کے نام مبارک سے اللہ تعالےٰ کے سچے اور زندہ مذہب کے تائید میں شب و روز کتابیں اور اشتہارات مفت تقسیم کر رہا ہے۔ اب میں اس ٹوٹے پھوٹے مضمون کو بند کرتا اور اس دعا پر ختم کرتا ہوں۔

اے میرے سچے مولا حی و قیوم خدا تو اپنے فضل و کرم سے مرتے دم تک ہر ایمان پر ثابت قدم رکھیو اور نیز میری اولاد کو جو اسوقت تو نے اپنے فضل و کرم سے عطا کی ہے اس امام برحق کا مرید کریو۔ میری یہ دلی آرزو ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے آپ ہی میری دستگیری کرکے اسکی صداقتوں کو نقش کردیا ہے ان کو بھی اس سیدھے راستے کا پتہ دیدیگا۔ اگرچہ وہ اسوقت بلوغت کو نہیں پہنچے۔ آمین ثم آمین۔

والسلام

امامنا المسیح

سرودہ خاکسار احمدی گجراتی ادگولیکی ضلع گجرات

ایکہ شدی احمد عرش بلند | صور شنائے تو ملائک سند
خواست خداوند جو اعلائے دین | از پئے این کار تو موسوم پسند
پیر پئے حق بستہ ہمت کمر | اینست ہماندی بیطالگیند
بر سر سرکفر چو مردانہ مرد | حملہ نمائی و کنی قلعہ بند
حربۂ تو گشتہ اعجاز تست | بشکند اندر دہن دجل چند
تیر دعائے سحر خیز تو | فوج سماوی ست بنصرت پسند

دبدبۂ احمدیت شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

روئے تو عرئت احد لا اشتباہ | شمسۂ احمد شدہ ہمچو ماہ ۱
ہیئم تو آئینۂ توحید حق | از تو دو دجل چہ ہمہ دست راہ ۲
ہست چہل بہر رسالت نشان | بود تو دیباچۂ ہر رسالہ شاہ ۳
بود بوائے تو الف اولا | احمد یار است تو آیت پناہ ۴
این تو دجل چو نزد قع گنی | آمدہ بر سال خلافت گواہ ۵
این الف است چو تیر احد | لائے جوالا شدہ ادولا آگہ

دبدبۂ مہدیت شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

بود مسیحائے موسیٰ جمال | آمدہ از بہر یہودان کمال
لیک مسیحائے محمدؐ کہ ہست | داد حیز اسلام ہمہ از زوال
وعدۂ نوبت کہ کردہ ظہور | بدر کمائے سمائے جلال
ختم رسل احمد مرسل چو زاد | آمدہ بر قیصر و قصرش وبال
اینست کمال کہ مسیحائے او | زد دم شاہی بہ فخر الجبال

دبدبۂ عیسویتش شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

بود نشانے کہ بہا پیشنفت | وحی خدا بود کہ لائی بہفت
درج براہین تجلی الجلیل | حملۂ زور آوری نیزش بگفت
ہم عفت الدیار محل و مقام | دز معاینش بالہام سفت
باز باندار بلاغ و نداء | راجفہ را یادہ کرد ست بجفت
وحی صحیح است بقرآن صحیح | ہان مرہ ایمان بانکار مفت
مہدی و عیسیٰ است نشانش ہمین | عاقل دانا نکند خواب خفت

دبدبۂ احمدیتش شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

علاوہ کے عدد ۲۰ اور ہیم کے ۹۰ - ۹۰ کا ترفع ۹۰۰ اور ۴۰ کا ۴۰ کل ۱۳۰۰ء

کشتی نوح است بوقت عذاب | ہیں ہری کاطر آنجناب
بہیں کہ بطوفان زلزال بہا | احمدیان حیلہ نجات از عذاب
رجفۂ ارض آمد ست بلیغ | کردہ بر شر بہر بشر انقلاب
لیک قلیع است از و بیشتر | زلزلۂ دل برہ مستطاب
گر تو ہمیں خواہی امان از بلا | دار امان است برآیم باب
بیعت مہدی ارشد | اگر دہ بخوان از سر صدق ایں خطاب

دبدبۂ احمدیت شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

نکاح کی ضرورت

۱- شیخ غلام احمد صاحب ایک معزز کہتری خاندان سے ہیں عرصہ سے نومسلم ہیں۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت میں رہنا ضروری سمجھتے ہیں اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے شیر فروشی کرتے ہیں۔ اور اس حلال طیب روزی سے آسایش کے ساتھ بسر اوقات کرتے ہیں جہانتک میرا علم ہے وہ ایک صالح اور دیندار بہائی ہیں مزید حالات تسلی کے لئے حکیم الامتہ سے دریافت ہو سکتے ہیں۔ وہ اپنی شادی کے لئے کوئی قید بجز اسکے پیش نہیں کرتے کہ نیک بخت ماں باپ کی لڑکی ہو اور احمدی ہو قطع نظر اسکے کہ امیر ہو یا غریب۔ کسی خاندان اور قوم کی ہو۔

۲- میاں رحمت اللہ صاحب احمدی بنگہ ضلع جالندہر میں سبزی فروشی کرتے ہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک سرگرم ممبر ہیں۔ تبلیغ سلسلہ کا خاص جوش اور مذاق ہے اور ایک معزز اور شریف آدمی ہے ... لاہور یہ آرائیں ایک مشہور اور معزز قوم ہے جو لاہور اور امرتسر جیسے شہروں میں کثرت سے آباد ہے۔ آمدنی معقول رکھتے ہیں اور جہانتک میرا ذاتی علم ہے وہ بڑے ہی مخلص اور اہل عمل ہیں اپنی قوم میں انکو کئی رشتے مل سکتے ہیں لیکن وہ احمدیوں ہی میں کرنا چاہتے ہیں۔ عمر ۳۳ یا ۳۴ سال سے زیادہ نہیں۔

۳- ڈاکٹر ممتاز علی خانصاحب بھی راجپوت قوم کے ہیں معزز عہدہ پر میانمیر ملازم ہیں پہلی بیوی کے مسلول ہونیکی وجہ سے دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں اپنی قوم اور خاندان میں انہیں بھی کئی رشتے مل سکتے ہیں۔ مگر وہ بھی احمدیوں ہی کو ترجیح دیتے ہیں انکے متعلق اگر کسی قسم کی خط و کتابت کرنا ہو تو خود صاحبان مذکور سے یا ایڈیٹر الحکم سے کی جاوے۔

میں امید کرتا ہوں کہ چودہری غلام احمد صاحب رئیس کاٹھ گڑھ اور میر حامد شاہ صاحب اور چودہری مولا بخش صاحب سیالکوٹ میں اور میاں نبی بخش نمبردار بلونڈلی آرائیاں خاص طور پر ان معاملات میں سعی کرینگے۔ اللہ تعالےٰ

مریضو! مولوی حکیم نورالدین صاحب کے مجربات سے فائدہ اٹھاؤ

میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرکے ایک شفاخانہ کھولنا چاہا ہے جسمیں اصول صحت کی خلاف ورزی کیوجہ سے جو لوگ دکھ اٹھا رہے ہوں انکی بقدر طاقت ہمدردی کروں۔ میں نے زندگیاں کا سفر کیا ہے نہ مجھے کسی سادھو اور سنیاسی نے کوئی نسخہ بتایا ہے ہاں مجھے ایک فخر حاصل ہے جو میری رائے میں بہت ہی کم شخصوں کو حاصل ہوگا۔ اور وہ یہ ہے کہ سالہا سال سے میں مولوی حکیم نورالدین صاحب بھیروی ثم القادیانی کے مطب میں انکے ماتحت اور نگرانی میں ہر قسم کے مریضوں کا علاج حکیم صاحب موصوف کی تجویز اور تفہیم سے کرتا رہا ہوں اور ابتک بھی مجھے یہ فخر حاصل ہے بلکہ خصوصیت کے ساتھ بیرونی مریضوں کی خط و کتابت اور انکے لئے نسخہ جات کا تجویز کرنا بھی میرے ہی سپرد ہے۔ پس جو لوگ حضرت حکیم الامتہ کے طریق علاج اور آپ کی طبی تحقیقات اور واقفیت سے واقفیت سے واقف ہیں اور میں جانتا ہوں پنجاب میں کوئی جگہ ہوگی جہاں ایسے واقف کار موجود نہ ہوں انکے لئے اتنا ہی کہدینا کافی ہے میری تجربہ اور اس دعویٰ کی تصدیق خود مولانا ممدوح کی تحریر سے بھی ہوتی ہے + اور اب جو میں نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے اسمیں بھی میرا اصول یہی ہوگا کہ **امراض عامہ** جو اسباب عامہ کے ماتحت ہوتی ہیں کا علاج تو ان ہزار ہا مرتبہ آزمودہ اور مجرب نسخوں کے ذریعہ ہوگا جو مولویصاحب کے **مطب** میں ہمیشہ مستعمل ہوتے ہیں اور خاص اور قابل غور امراض میں مولویصاحب ممدوح کے مشورہ سے یہ نسخہ جات تجویز ہوا کریں گے۔ اس بنا پر یہ شفاخانہ جسکا نام **شفاخانہ فضل رحمانی** رکھا گیا ہے میں نے قادیاں میں کھولدیا ہے۔ اس شفاخانہ کے ذریعہ سے اور ایک عظیم الشان کام بھی کرنا مقصود ہے اور وہ یہ ہے کہ حضرت حکیم الامتہ کی طبی **تحقیقات** اور **مجربات** کو جو ویدک۔ یونانی۔ ڈاکٹری۔ اور ہر قسم کے جدید تجربوں پر مشتمل ہے بذریعہ رسالجات یا کتب کے شائع کیا جاوے۔

لاکھ شہادت کی ایک شہادت

میں تصدیق کرتا ہوں کہ فضل الرحمن میرے تجارب سے واقف ہے اور خوب واقف ہے۔ بعض خطرناک بیماریوں نفث الدم اور دق میں اس نے بڑی جانفشانی سے علاج کیا اور کامیاب ہوا۔ میں امید کرتا ہوں کہ اگر وہ تقوی سے کام لے گا تو اسکو خود بھی اور اسکے باعث بہت لوگوں کو نفع پہونچے گا۔ الٰہی میرا گمان سچ ہو۔ آمین۔

نورالدین

سرمہ زنگاری۔ حاذق طبیب مولوی حکیم نورالدین صاحب کا ہزارہا مریضوں پر آزمایا ہوا آنکھوں کی بہت سی بیماریوں خصوصاً جالا۔ دھند۔ قبل لینے آنکھوں میں سرخ ڈورے پڑجانا) ڈھلکا (آنکھوں میں پانی زیادہ آنا) جرب جسمیں پلکوں کے سرخی نمودار ہو وغیرہ کیلئے بیحد مفید ثابت ہوگا فی تولہ عمر۔ قیمت فیتولہ عمر۔ آتشک کی گولیاں قیمت فی ڈبیا عمر۔ مرہم آتشک فی ڈبیا ۸؍ سفوف جریان۔ (مرد کو ہو یا عورت کو) چند دن کے استعمال سے ... سفوف سوزاک قیمت ... سنگ خوراک کیلئے ...

حبوب باد گولا۔ یہ گولیاں امراض ہسٹریا (باد گولا) میں از بس مفید ہیں عورتیں عموماً اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں اور بسبب جن بھوت کے اسیب کا وہم رکھنے کے بہت سا روپیہ خرچ کرڈالتے ہیں اور اندر ہی اندر گھل گھل کر مرجاتی ہیں ان گولیوں کے استعمال سے بہت سا فائدہ ہوتا ہے قیمت فی ڈبیا عہ۔ عرق عشبہ۔ قیمت فی شیشی عمر۔

حب طحال۔ فی ڈبیا ۱۲؍ کھانسی کی گولیاں فی ڈبیا ۸؍ حبوب بواسیر قیمت فی ڈبیا عمر۔ روغن شمیم قیمت فی شیشی عمر بال اڑانیکا پوڈر۔ فی ڈبیا ۸؍ حب ضیق النفس قیمت فی ڈبیا عہ۔ دوائی ناسور۔ قیمت فی ڈبیا کیا نی کیلئے عمر حبوب ہاضم۔ یہ گولیاں درد شکم اور قبض سوء ہضم نفخ قراقر اور ضعف معدہ اور دیگر امراض معدہ کے لئے از حد مفید ہیں قیمت فی ڈبیا ۸؍ روغن دافع امراض گوش۔ قیمت فی شیشی ۸؍ مرض اٹھرا کی مجرب دوائی۔ یہ دوائی حکیم حاذق مولوی نورالدین صاحب کی ایجاد کی ہوئی ہے اس سے سیکڑوں عورتوں کو فائدہ ہوتا ہے جن کے بچے بچپن میں اس مرض سے تلف ہوجاتے ہیں قیمت فی شیشی عمر منجن قیمت فی ڈبیا ۸؍ خارش کی عجیب دوائی قیمت فی ڈبیا ۸؍

المشتہر مفتی فضل الرحمن منیجر شفاخانہ فضل رحمانی قادیان۔

ہندوستان میں ایک لاثانی کمپنی

کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ بھارت بمیہ کمپنی لاہور ہندوستان بھر میں ایک لاثانی کمپنی ہے بمقصد ذیل وجوہات سے (۱) اس کا کل انتظام دیسیوں کے ہاتھ میں ہے (۲) اسکا سرمایہ دیسی کارخانوں اور تجارت میں لگایا جاتا ہے جس سے اس ملکی تجارت کو فروغ ہوتا اور ملک کو فائدہ پہونچتا ہے (۳) دیسیوں کے ہاتھ میں انتظام ہونے کیوجہ سے اس کمپنی کا خرچ دوسرے غیر ملکی کمپنیوں کے مقابلہ میں بالکل کم ہے اور اسلئے یہ نہایت مضبوط اور مستحکم بنیاد پر قائم ہے (۴) جتنے ممبر اس کمپنی کی انتقال کرچکے ہیں انکے پسماندگان کو بلا حیل و حجت کے فوراً بمیہ کا روپیہ ادا کیا گیا ہے چنانچہ تمام پبلک کمپنی کی خوش معاملگی اور حق شناسی سے خوب واقف ہے اس کے علاوہ اور بھی کئی خصوصیات اس کمپنی کو حاصل ہیں جو ہندوستانی باشندہ جو کہ اپنی زندگی کا بمیہ کرانا چاہتا ہے اگر وہ ذاتی اور ملکی وجوہات کو مدنظر رکھیگا تو وہ قائل ہوجائیگا کہ اسے اپنی زندگی کا بمیہ سوائے بھارت کے اور کسی کمپنی میں نہیں کرانا چاہیئے۔ آج وقت ہے کہ آپ اس محفوظ ترین کمپنی کے ممبر بنکر اپنے بال بچوں اور دیگر عزیزوں کے لئے ایک معقول رقم چھوڑ جانے کا انتظام کریں ہماری کمپنی کے پراسپیکٹس کا سرکاری مطالعہ ہی آپ کو ہمارے دعوی کی صحت کا قائل کرا دیگا ایک کارڈ پر اپنا نام و پتہ لکھ بھیجیے پراسپیکٹس مذکور آپکی خدمت میں بذریعہ ڈاک پہونچ جاویگا۔ **گیان چند منیجر و ایجواری۔** یا درخواستیں بنام لاجپت رائے ساہنی سکرٹری بھارت بمیہ کمپنی لمٹیڈ لاہور آنی چاہیئے۔

ہمہ ابر و باد بر زاغ گشائد چو بلبل تماشائے باغ

واقعی بڑھاپا دنیاوی خوشیوں کا خاتمہ ہے اور خاصکر جبکہ اولاد نہو ان کا بڑھاپا تو غضب ڈھاتا ہے آپ بھی اگر اس کی حد تک پہونچ گئے ہوں تو مفصلہ ذیل غور سے پڑھیں۔ شاہی خضاب۔ مثل تیل پھویل کے لگایا جاتا ہے بالوں کو دو منٹ میں سیاہ بھونرا کر دیتا ہے نہ جلد پر داغ دیتا ہے اور نہ بالوں کو سخت کرتا ہے قیمت عہ۔ روح افزا۔ نامردی سستی لاولدی ضعف باہ وضعف دماغ جریان درد کمر کے واسطے اکسیر ہے پیر کو نوجوان اور نوجوان کو پہلوان بناتا ہے قیمت تین روپے فی شیشی۔ روح النساء۔ حیض بقاعدہ کم یا زیادہ دیر بعد ہو یا جلدی تکلیف سے یا بالکل نہ آوے سفید پانی آوے لاولدی ہو یا دنیر سوزش ہو۔ غرضیکہ عورتوں کی سب بیماریوں کے واسطے مجرب ہے قیمت تین روپیہ فی شیشی۔ فرانسیسی گلگونہ۔ چہرہ سے جھریاں، چھائیاں، سیاہ داغ وکیل وغیرہ دور کرکے خوبصورت واجلا بناتا ہے خوبصورتی کیواسطے لازمی ہے قیمت ایکروپیہ۔ گولیاں و روغن۔ ان کے استعمال سے بال ہمیشہ سیاہ رہتے ہیں اگر کچھ سفید ہوگئے ہوں تو بھی سیاہ ہوجاتے ہیں اور پھر ہمیشہ سیاہ رہتے ہیں۔ قیمت دو روپے بال اڑانیکا تیل۔ بلا کسی تکلیف و خارش دو منٹ میں نازک سے نازک جگہ کے بال بھی دور ہوں۔ قیمت عہ فی شیشی سرمہ ممیرا۔ دھند غباری۔ لالی۔ پڑبال۔ پانی جانا و ابتدائی موتیابند کے واسطے اکسیر ہے قیمت دو روپے فی تولہ۔ بواسیر۔ خونی بادی جدی۔ یا آتشک سے ہو ستے اگر ہوں تو بلا تکلیف گم۔ قیمت دو روپے۔ دمہ۔ کیسا ہی پرانا و سخت دمہ ہو خواہ پھیپھڑے خراب ہوگئے ہوں شرطیہ شفا ہو۔ قیمت تین روپے۔ دوائی آتشک مجرب اکسیر قیمت تین روپے۔ دوائی سوزاک تیر بہدف تین روپے۔ خط و کتابت کا پتہ

ڈاکٹر گوبند سنگھ ایم اے بکرم ہسپتال فیروز پور شہر پنجاب۔